الحمد للہ المنان کہ دریں زمان حسب منشاء آوان

دفتر تاریخ

١٩٢٠ء

حصہ ہشتم

از تصنیف لطیف جناب عالیجناب معلی القاب متکی اریکہ حشمت و اقبال
متوسد سجادہ جاہ و جلال جناب آغا سید محمد جعفر علی خاں صاحب
المعروف بہ نواب سید صاحب بہادر دام اقبالہ رئیس اعظم شمس آباد

در ماہ فروری ١٩٢١ء عیسوی

باہتمام [illegible]

حصہ ہشتم دفتر تاریخ

بعد حمد و نعت [illegible] باب
[illegible] ہوتی ہے کہ دفتر تاریخ کی آٹھویں جلد کو بھی بنظر شفقت و تہذیب [illegible] ملاحظہ فرمائیں
باب اول تاریخہاے ولادت وعقد باب دوم متفرقات باب سوم تواریخ انتقال

باب اول تاریخہاے ولادت وعقد

تاریخ عقد سید حامد علی خان سلمہ اللہ تعالیٰ پسر خورد نواب عاشق حسین خان رئیس [illegible] سرسی ضلع مرادآباد

خطاب تاریخی		نام خالہ پسر حیدری بیگم صاحبہ
اعتضاد الدولہ	مختار الدولہ	مصرع
۱۳۳۶ھ	۱۳۳۶ھ	حیدری سرسی میں محمود قران السعدین
		۱۳۳۶ھ

قطعه

شکر حق از صلح طے شد کار خیر انجام کار — دور گشته از دل عاشق حسین آن بیکلی
از شفیق و مہربان دوستان جعفر بگفت — شادی حامد علیخان سعد باد اے دلی
۱۳۳۶ھ

تاریخ عقد نبیرہ شاہ میر خان صاحب رئیس شمس آباد

قطعه

یہ گوہر راست جدت شاہ میر کو ہے یکتا — خدایا حافظ باشد نسل ترا دائم قائم باد
ز جعفر گوش کن بلبل سخنہا ہے [illegible] — حبیب اللہ خان ہمدم ہمایون عقد دائم باد
۱۳۳۶ھ

تاریخ عقد چودھری محمد اکبر صاحب خلف چودھری محمد حسین صاحب

قطعه

خوشا وقتی و خورم روزگاری بخت دائم — کہ زد تاریخ شادی تہنیت خوان اہل سخن [illegible]
ببین ای قدردان اہل فن مصرع تاریخی — مبارک عقد اکبر با اسیران دہ بہشت [illegible]
۱۹۱۹ھ

ایضاً

دولہ کے والد ہیں محمد حسین با شرف — ہوش و وطن میں التفات جہاں کی [illegible]
یعنی محمد اکبر اسم نوشہ روشن جمال — یعنی نانا کی چودھری ان کا باپ [illegible]
شب کے گھر آ گئی [illegible] — فضل خدا سے عقد اکبر [illegible]
ذرہ ہی شمس آباد کا ہوں تہنیت خوان [illegible] — معراج کی شب عقد اکبر [illegible]

ایضاً

شب معراج میں آیا ہے تبرک سہرا
سورۂ نور کی سطریں ہیں یہ بلاشک سہرا

شک کی چشم پدر سے ہے پسر ماہ جبین
کیوں نہ ہو نور بصر آنکھوں کی ٹھنڈک سہرا

دور سے دیکھتی ہے زہرہ جبینوں کا جمال
ہے نگہ شوق کی عینک ہے بے شک سہرا

گل فشاں یوں ہے دل شاد کے گلشن میں
طرفہ اکبر ہے [illegible] مسعود و مبارک سہرا
۱۳۳۷

واہ اس سہرے کی دیکھی ہے جو ناظم تحسین
ہم نے دیکھا نہ اس انداز کا اب تک سہرا

ایضاً

۱۹۱۸ / ۱۹۱۹ء

عقد دلدار کا مبارک ہو
خوب سہرا یہ بندھا مبارک ہو
۱۲۱۰

بادل شاد اسے مبصر فن
جشن مطلع پڑھا مبارک ہو

سات تاروں کی سات لڑیاں ہیں
آنکھ کو یہ ضیا مبارک ہو

رشک گلشن نظام پور ہے آج
بلبل خوشنوا مبارک ہو

ہیں حسین و حسن جو باپ چچا
اونکو بھی اے خدا مبارک ہو

سلسلہ ہو آل پاک سے رشتہ
[illegible] مبارک ہو

نسل احمد ہے [illegible]
[illegible] مبارک ہو

نیک ساعت میں نوجوان نوشاہ
[illegible] سارا ہوا مبارک ہو

خوش گلگشت ہیں پریزادیں
[illegible] مبارک ہو

کوئی مہرو کوئی ہلال ابرو
عشوۂ دلربا مبارک ہو

رقص میں کر رہی ہیں دل پامال	ان کی یہ ہر ادا مبارک ہو
حسن پر طلعت محمد اکبر کو	زوجۂ مہ لقا مبارک ہو
بوستان جہاں میں پھولے پھلے	گل سے بلبل ملا مبارک ہو
شب معراج قبلۂ امکان	دونوں کو یہ سما مبارک ہو
آج جعفر سے خوش ہو کے حسن	قطعہ یہ ہے کیا مبارک ہو

سنہ ۱۳۳۸ھ

قطعہ

صبح معراج لے چلا خوش ہو کے	رشک زہرہ کو مہر رشک قمر
سر پہ شملہ سے ہے زیب بہار	خوب پوشید [illegible]

سنہ ۱۳۳۸ھ

قطعہ

آن جوان سال و جوان بخت محمد اکبر	منعقد شد بنا بر رسم [illegible]
گفت روح القدس فکر پئے تاریخ	بشود عقد خوش اقبال مبارک [illegible]

سنہ ۱۹۱۹ء

قطعہ

مسعود ہوا اکبر اقبال کا سہرا	آیا شب معراج ودرخشان سہرا
سادات نے سب تار نظر سے گوندھا	[illegible]

سنہ ۱۳۳۸ھ

قطعہ

عقد این گوہر شہوار مبارک باشد	وا بپاد دولت [illegible]
شاد و آباد و [illegible]	[illegible] مبارک [illegible]

حسب فرمائش جناب چودھری نصرت علیخان بہادر رئیس سندیلہ ضلع ہردوئی

ارض وسما پر بدھ کے دن حضرت نے ماہِ چیت مین
دو چاند دیکھے سلخ کو کیا شان ہے اللہ کی
۱۳۲۶ ف
ہان چودھری نصرت علی خان کو یہ پرپوتا سعید
یارب دعا مقبول ہو اُس بندۂ درگاہ کی

قطعہ

بود عظمت علی باحشمت — چودھریِ سندیلہ نیک آل
جانشینش مگر بقیدِ حیات — ہست نصرت علی با اقبال
راحتِ جان اوست فتح علی — نیکخو نیک دل فرشتہ خصال
پسرش سطوت علی ہستند — جان جد و پدر قمر تمثال
حق تعالیٰ کنون باوشان داد — طفلِ بر وہ ہلال چو ماہِ جمال
سلخ ماہِ جمادیٰ دوم — چہارشنبہ دو اپریل امسال
بہرِ تاریخ این پسر گوئی — گوہر درجِ عظمت اجلال
۱۳۱۹ ع
ضم بکن وقعت علی از خان — حاجی از بہرِ نام فرخ فال
۱۳۲۶ ھ
ہمہ باشند در جہان یارب — با صد اقبال و عمر و جاہ و جلال

ایضاً تاریخ ولادت پسر چودھری عشرت علیخان

ربیع اول بتیسوین شب — بہت خوش دل سندیلہ کے ہین سراج
آلہی چودھری نصرت علی کو — طلوعِ نجمِ عشرت ہو مبارک آج
۱۳۳۷ ھ

تاریخ عقد سید سرفراز حسین سلمہ اللہ تعالیٰ پسر سید ممتاز حسین مرحوم نقوی

قطعہ

منعقد در شب میلاد علی شد امسال — چون جوان نقوی آل رسول الثقلین
جعفر از کلک گہر سلک چکید این تاریخ — وہ مبارک شب[1] رجب عقد سرفراز حسین

سنہ ۱۳۳۶ھ

ایضاً

گل شاداب گلستان نقی آل نبی — آن جوان بن پسر دوم ممتاز حسین
منعقد در شب میلاد علی گشت بگو — سعد حالا بشود عقد سرافراز حسین

سنہ ۱۳۳۷ھ

نکاح محمد زمان خان ولد شیر خان صاحب ساکن شمس آباد

قطعہ

کنون بار دوم عقد چو شد خانہ آباد — بخواندیم این مطلع تازہ ایجاد
بشعبان کہ شب پنجم و بیست بود — محمد زمان خان دگر عقد محمود

سنہ ۱۳۳۷ھ — سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ عقد برخوردار صفدر حسین ولد میرزا سید حسین سلمہ اللہ تعالیٰ

قطعہ

خطا کردہ ام از اقتضائے سید — ببینند بچشم عطا اہل جوہر

[1] بعض اساتذہ یای ظرفی را علیحدہ نوشتہ ہفت اعداد گرفتہ اند ۱۲

بماہ مہی خوش بگفتیم جشنہ
سنہ ۱۹۱۹ء
بشعبان سعید عقد زہرا ز صفدر
سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ ولادت

ماہ ذی الحج میں ہوا پیدا ابن حیدر حسین
شفیع ہندی لقب ہے نام سجاد حسین
سنہ ۱۹۱۹ء
سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ عقد

پئے نکاح پسر مشفقی محمد سیر
چہار و بستم ذی الحجہ بود و شنبہ لیل
سنہ ۱۹۱۹ء
بکانپور رفتند بعد قیل و قال
سعید عقد محمد سعید خان امسال
سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ شادی چھوٹے نواب سلمہ اللہ تعالیٰ خلف الرشید جناب نواب سید علی نقی خان بہادر عرف نواب بڈھن صاحب رئیس لکھنؤ

قطعہ

پھولو پھلو گلزار عالم میں تم
یہ ارشاد ثانی یعقوب ہے
کلی کھل گئی دل کی مدت کے بعد
شب عقد ثانی یوسف ہو سعد
سنہ ۱۳۳۸ھ

قطعہ

رونق محفل شادیست بہادر نوشاہ
پئے زہرا و علی فخر دو عالم یا رب
بسرش تاج و بپا تخت ہمایوں بادا
عقد ثانی بجوان بخت ہمایوں بادا
سنہ ۱۹۱۹ء

باب دوم در متفرقات

حسب فرمایش جناب مولوی سید محمد حسین صاحب برای آمدہ ۱۳۲۶

قطعہ

نقش نام چو ارشاد کرد نمبردار
بہر حصہ بیک شمردہ از سر نالش
ریاض دلفریب
سنہ ۱۳۲۶ھ

جناب میر سراج رہنمای نیک مزاج
شگفتہ طبع بفصلی گفت باغ سراج
۱۳۲۶
سکندر باغ
سنہ ۱۳۲۶ھ

تواریخ ہیضہ و قحط و انفلوائنزا یعنی جنگی بخار و زلزلہ

قطعہ

انسے پہلے جایزہ لینے کو آئے تھے نصیب
جنگ یورپ کی عنایت ہے خدا انسے بچائے

جنگ کے باعث مرض جنکے ہیں ارزان بیشمار
تائب ہیضہ ہو سکے ہیں آج کل نزلہ بخار
سنہ ۱۹۱۸ع

قطعہ

اسطرف لشکر وبا کا اس طرف فوج اجل
فلسفی کی عقل گم ہے ڈاکٹر حیران ہیں

دست قدرت میں شکست و فتح کا ہے اختیار
لرزہ یا ہیضہ سے یا کرو فر جنگی بخار
سنہ ۱۹۷۵

مطلع

آخر سال آئے تینوں پلید
آہ نزلہ بخار قحط شدید
سنہ ۱۳۳۶ھ

ایضاً

ہوتے ہین رخصت کل مسلمان صبح وشام | قتال عالم دار فسیور[۱] السلام
سنہ ۱۳۳۷ھ

تواریخ جدال علی الاتصال
سنہ ۱۹۱۸ء

مطلع

بودہ خیال لیم وجوزف خراب از چند سال | اقتل ولی عہد اسٹریا سبب وجہ قتال
سنہ ۱۹۱۴ء

قطعہ

تا دو ہفتہ اوّلاً جنگید از جرمن ہمین | آفرین بر ہمت مردانہ جبّار نفس
غائبانہ مع خوانش جعفر حیدر نژاد | لایق عزت ز شاہ بلجیم ایثار نفس
سنہ ۱۹۱۸ء

قطعہ

دشمن کو دی حضور کے اقبال نے شکست | اب دست بستہ آئیگا خود سر ملاپ کو
عالی جناب قیصر ہند آسمان وقار | بلغاریہ کی فتح ہمایون ہو آپ کو
سنہ ۱۹۱۸ء

قطعہ

زمین پیش از جلالت اقبال قیصری | بغداد و بصرہ فتح مع ممالک شام شد

[۱] سلہ یعنی جنگی بخار ۱۲

حالا پس خرابی بصرہ بکرد صلح در ملک انقلاب کہ ترکی تمام شد
سنہ ۱۹۱۸ء

قطعہ

سنہ ۱۲۸۶ھ
تاریخ ہجری بدو عثمانیہ بد وقت عروج از کسر اعشاریہ آسان مشکل عداد شد
در یازدہ مہ شش صد و سی سال و یوم امی صبح اللہ اکبر دولت عثمانیہ برباد شد
سنہ ۱۳۳۶ھ سنہ ۱۹۱۸ء

قطعہ

شکر داور کہ آخر اکتوبر فاتح گشتند قیصر ہند ما
جمعہ بدل شاد بگفتم تاریخ مسعود اشکست ہنگری آسٹریا
سنہ ۱۹۱۸ء

قطعہ

اٹلی و فرانس و خسرو انگلستان فاتح ہستند ظاہر است تن
لیکن فی الاصل در شش یا صفر ولیم مفتوح عبد و فاتح ولسن
سنہ ۱۳۳۶ھ

قطعہ

ز شاہ جارج نمیکرد دشمنی اسے کاش بدید قیصر جرمن نتیجہ پرخاش
دو شنبہ یازدہ بود از مہ نومبر صبح شکست فاش بدآمین او چہ جز افاش
سنہ ۱۹۱۸ء

۱ مطابق سنہ ۱۳۸۶ ۱۲۶ سے ۵۲ یعنی دہم نومبر ۱۲ ۵۳ شکستن و اشکستن ہر دو صحیح
اگر شکست بخوانند برای تعمیہ دل شاد موجود است ۱۲ ۵۴ ولسن نام پریسیڈنٹ امریکہ ۱۲

قطعہ

وقت ۱۱ نومبر صلحنامہ ثبت کردہ دستخط — آں افسر فوج سلاطین فاتح جنرل شیر دل
جمعہ بگفتا مصرع تاریخ ختم کارزار — شہر نومبر یازدہ از قوم ولیم صلح گشت
سنہ ۱۹۱۸ء

قطعہ

تب قیصر ولیم لٹ گئے بنکو سر سے تاج — کاٹک سدی اشٹمین ہٹ کے چھوڑو راج
سمبت ۱۹۷۵
سنہ ۱۹۱۸ء
بنک بگڑ دچھٹ گئے دولت دنیا دیس — عزت ساری کھوی کے دکھیا ہی محتاج
سنہ ۱۳۳۷ھ — ۱۳۳۶

مطلع

چارمی شہر اگست از کوریا طن جنگ شد — فتح جارج چار سال و ہشت یوم و ہم سہ
سنہ ۱۹۱۴ء — سنہ ۱۹۱۸ء

مطلع

شدہ ومد[1] بحر حرص آخر رسانیدہ بگور — قتل آدم زاد شد در جنگ جرمن یک کرور
سنہ ۱۹۱۸ء

قطعہ

کبھی فتح و ظفر شکست کبھی — تھا مگر بحر خون روان یکسان
آٹھ دن تین ماہ چار برس — ملک یورپ میں یہ رہا طوفان
لاکھوں آباد گھر تباہ و خراب — قتل و زخمی ہوئے کرور انسان

[1] از لفظ مد اشارہ تعمیہ یک عدد نمودہ ام ۱۲

چھپ گیا ہے صلح جنگ دونوں طرف	ہمدم اخبار نے کیا ہے بیان
آخر سرکار بعد غارت و قتل	ہو گئی صلح ہارے دشمن جان
جعفر اس جزر و مد کی اب تاریخ	کہدو ایک اور رستخیز جہان
سنہ ۱۹۱۸ع	۱۳۳۶ تعمیہ ۱ سنہ ۱۳۳۷ھ

مطلع

بپا دا ہر یان دوہم جشن یا جشن ہوا انجم	مبارک فاتحانہ صلح فوجی جارج پنجم
	سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

از حکم رب العالمین از لطف خیر الفاتحین	بر قوم جرمن جارج پنجم یافتہ فتح و ظفر
جعفر بگفتا در سنین ہجریہ تاریخ وصل	باد اہمایون صلح یوم دوشنبہ با ششم صفر
سنہ ۱۳۳۶ھ	سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

خوب دی فوج سلاطین کو شکست	چھٹ گیا ملک و وطن تاج و تخت
فتح کے روز مبارک یہ خطاب	شاہ جارج ہیں اب اسکندر بخت
	۱۸۰۵ ۱۳۳۷ھ سنہ ۱۹۱۸ع

قطعہ

ای زہے قسمت و خوشا طالع	کز مغرب دمید اختر ہند
پانزدہ چارشنبہ ماہ صفر	اوّل جشن فتح قیصر ہند
	سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

ہان از شکست فاش بعد ظلم و جور بیشمار
بلغاریہ ترکی و اسٹریا و جرمن لفگار

صد شکر ای جعفر بشمس آباد گشتہ منعقد
بست نومبر جشن فتح جارج پنجم یادوار

سنہ ۱۹۱۸ء

قطعہ

بادشاہش عزل یافتہ از حکم الٰہی
معزول بشد ولیم کیا وہ مبارک

وقت سحر یازدہ ماہ نومبر
جارج شہ را فتح خداداد مبارک

سنہ ۱۹۱۸ء

ایضاً

جشن نشاط چار سو ہست بہند کو بکو
قیصر ہند فتح یافت کرد چو بخت یاوری

جعفر خوش کلام ہان ہجری و عیسوی بخوان
روز شکست جرمنان فتح عظیم قیصری

سنہ ۱۳۳۷ھ — سنہ ۱۹۱۸ء

قطعہ تاریخ فتح شیعہ اسکول بہ سرپرستی حضرت شمس العلماء جناب مولانا سید ناصر حسین صاحب قبلہ

اثنا عشر شوال و جمعہ لکھنؤ مین صبحگہ
اسکول شیعون کا کھلا یہ فتح علی محمود ہو

سنہ ۱۹۱۹ء — سنہ ۱۳۳۷ھ

رونق فزا ہین قبلۂ عالیمکان ناصر حسین
انکو بھی انکی سرپرستی جا بجا مسعود ہو

سنہ ۱۳۳۷ھ — سنہ ۱۳۳۷ھ

حسب فرمائش جناب مولوی سید محمد حسین صاحب قبلہ

قطعہ

در مسجد جامع بنا فرمود این باب رفیع
تحصیلدار جانسٹھ والا ہمم آل نبی

مصرع تاریخی ز جعفر گوش کن ای حق پرست
بانی دروازہ مسجد سیدی حشمت علی

سنہ ۱۳۳۷ھ

بعد تکمیل عمارت برای آیندہ

قال[ل] المصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم انا مدینۃ العلم وعلیؑ بابہا

سنہ ۱۳۳۸ھ

در شورش اجرای رولٹ ایکٹ

قطعہ

پھر خزان دیدہ چمن مین آگئی فصل بہا　　بعد مدت شہر دہلی رشک صد گلشن بنا
اللہ اللہ مسجد جامع مین بیٹھے ہین ہنود　　واہ پھر کعبہ بتان شوخ کا مسکن بنا

سنہ ۱۹۱۹ء

مطلع

کیون نہو عشاق کی حالت تباہ　　بت خدا سے مل گئے دلی مین آہ

سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

مسلم و ہندو ہوئے شیر و شکر　　آج تک تھا ایک سے بیگانہ ایک
لطف جدت مین حکمت ہے یہی　　دین و دنیا مسجد و بت خانہ ایک

سنہ ۱۳۳۷ھ

مطلع

خشک و تر مل گئے آیا جو دماغون مین خلل　　شکر و شیر ہوی ہندو و مسلم اجمل

سنہ ۱۳۳۷ھ

ل املاے قرآنی ۱۲

مطلع

بت کدہ و کعبہ بہم این زمان — شیر و شکر ہندو و مسلم جوان

سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

امسال ز گلچین گل و بلبل گشتند — این شیشہ و می ہست بقلقل گشتند

دیدم انجام کار ہر دو چشند — مجبور و ذلیل ہند و کابل گشتند

۱۹۱۹ء

قطعہ

تیرہ سو سینتیس کی ہے دل لگی — کیسا ہے لڑکوں کا یہ تاریخ بھی

تخرجہ کی بھی ہے صنعت نئی — فتح ہندی و شکست (کابلی)

سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

زین پیش با جو و غدر ہندی سالش سنہ ۱۲۷۳ھ — بگذشت چو شصت و چار بروی حاجی

در ہجری با و فصلی زید آن گفت طبع ۱۲۷۳ — افزودمش تاریخ رستخیز دہلی

در رشتۂ جان گوہر معنی سفتم — دریاب چہار تا اگر با فہمی سنہ ۱۳۳۷ھ ۱۳۲۶ف

مطلع

ہجری و عیسوی و سال بکرمی ہیں ہم — گاؤ خر شیر سے افسوس لڑے ہیں باہم

سنہ ۱۳۳۷ھ

مطلع

ہر کسی در شوق آزادی ست ہر شام و پگاہ — جنگ شاگردان و استادان عالم واہ واہ

سنہ ۱۳۳۷ھ

مطلع

حیف محبوبش جدا از جسم بیچاره شده — طائر روح روان و مساز طیاره شده
سنه ۱۳۳۷ ه

قطعه

مجروح و قتیل ظلم ستگان زمین — جلاد فلک ز هیبتش سیاده
ایجاد نمود جرمن از چندین سال — یک هست قضای مبرم طیاره
سنه ۱۹۱۹ ع

تواریخ تکمیل صلح از جرمن و دستخط بر صلحنامه

مطلع

بلی مسعود دایم جون و شنبه بست و هشتم باد — همیون[1] دستخط بر صلحنامه جالیچ پنجم باد
سنه ۱۹۱۹ ع — سنه ۱۹۱۹ ع

مطلع

جرمن شکست خورده و برتش فتح گشت — تکمیل صلح وا مه جون بست و هشت
سنه ۱۹۱۹ ع

قطعه

هزار شکر که در سال پنجمین گردید — بدهر صلح ز جرمن بجون بست و هشت
سنه ۱۹۱۹ ع
نجات یافته یورپ ز رستخیز عظیم — رسیده بود بلائے ولی بخیر گذشت
سنه ۱۹۱۹ ع

[1] شاعری تاریخ همایون بادشاه باین طور گفته است ۱۲

قطعہ

زیر کردہ جرمنی را باہوا خواہان او — تا صد و سی سال باشد جای تیغم در جہان
خوش بگفتہ در سفتہ جوہری طبع من — سعد باد اصلح کامل قیصر ہندوستان

سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ طغیانی دریاے گنگ

جون کی انتیسوین کو واہ ای شیریں ادا — شور تیرے فعل کا ہی عالم ایجاد مین
چڑھ گئی دریاے جمنا پہ بصد جوش و خروش — الٹے رخ بہتی ہی اب گنگا الہ آباد مین

سنہ ۱۹۱۹ء

ایضاً

الہ آباد مقام ۱۲ پراگ سنگم

ایک ہی سمت رواں ہند مین تھی اے جعفر — جاری ابتک ہے پراگ مین سیدھی گنگا
مگر اب آخر شوال مین سنکر یہ خبر — حیرت از حد ہے کہ بہنے لگی الٹی گنگا

سنہ ۱۳۳۷ھ

تواریخ سفر حج و زیارات ہمشیرہ عزیزہ طیبہ سلطان بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ

قطعہ

ہشتم شوال و شنبہ بتمنای دل خویش — شد روانہ اخت من از کرم قاضی حاجات
جعفر این مصرع نادر بنوشتم بی تاریخ — طیبہ بیگم مبارک سفر حج و زیارات

سنہ ۱۳۳۷ھ

مطلع

از لطف و عطا و کرم قاضی حاجات — محمود مبارک سفر حج و زیارات

سنہ ۱۳۳۷ھ

مطلع

گفتم دم تودیع همین مصرع موزون	باشد سفر حج پی همشیر همایون ۱۳۳۷ھ

تاریخ مشرف شدن از حج و زیارت مکۂ معظمه و مدینۂ منوره
در خط القاب همشیره چنین نوشتم

آن طیب حاجة الحرمین الشریفین طیبه سلطان بیگم
۱۳۳۷ھ

تاریخ تشریف آوری جناب بزم اکبرآبادی عاشق حسین نام ملکم جنوری ۱۹۱۹ء

قطعه

جنوری اول شمس آباد در مجلس بخواند	میرزا ابن طبع واست شاه حسین
باتخلص وصفی نامش چاچیم موزون گفت	رونق بزم حسین تشنه لب عاشق حسین ۱۹۱۹ء

تواریخ صلح از کابل اگست ۱۹۱۹ء

قطعه

آن علی احمد خان کابلی هست سفیر	از پی صلح دامان آمده در پنجاب
نائب جارج را شکوه جنگ چو کرد	داد افغان جوان حیرت انگیز جواب ۱۹۱۹ء

مطلع

در صلحنامه سطی نموده وسیر اکیم این همه	محروم شد کابل فسادی از خلیفه المسلمین ۱۹۱۹ء

قطعہ رسید ناشپاتی

بدی دورج آج ہی تاریخ بتادون ۱۳۲۷ف ۔۔۔ مگر ہی سولھوین ذی قعد کی بھی

مجھے شیرین سخن حیدر نے بھیجے ۔۔۔ بشکل ناشپاتی آم قلمی

سنہ ۱۳۳۷ھ

فرمائش جناب اولاد حسین صاحب تعلقہ دار راجا تالپور بہرائچ محلہ میران خیل پورہ

قطعہ کلان

اجرش بدہد خلد برین روز جزا سلطان حسنین ۔۔۔ کردہ طیار نقل روضہ اینجا نسل سلاطین

چون یافت اتمام ضریح مولا بازیب و زین ۔۔۔ حاجی بہیم برای سال کشف گفتا باشیون و شین

سمبت ۱۹۷۶ ۔ سنہ ۱۹۱۹ع

یارب پی زخم دل شاہ شہدا مجروح حسنین ۔۔۔ محفوظ بماند آن محب زہرا از شین و مین

یارب پی اکرام حسن ابن علی سردار جنان ۔۔۔ بانی ضریح پاک دائم بادا اولاد حسین

سنہ ۱۳۳۷ھ ۔ سنہ ۱۹۱۹ع ۔ سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

کیا نقش و نگار و خط ہی سبحان اللہ ۔۔۔ پڑھتے ہین ملک اسکی صفت مین تسبیح

بانی اسکے ہین سید اولاد حسین ۔۔۔ مقبول امام پاک چوبی ہی ضریح

سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ[1] یادگار جنگ یازدہ تاریخ یازدہ ماہ یازدہ ساعت

در زدو و لمحہ صبر و سکون بکار خویش ۔۔۔ در یاد صلح خواست شہ ہند کج کلہ

وقتیکہ الک کرد بر آن حکم شہ عمل ۔۔۔ وہ یاب بود ساعت تاریخ و نیز مہ

سنہ ۱۹۱۹ع

[1] یعنی یازدہ نومبر ہفتہ یازدہ ساعت ۱۲

قطعہ

حسب حکم جارج پنجم قیصر ہندستان	یادگار کشتگان جنگ جو ثابت قدم
از پئے رنج خیالی و سکوت دو منٹ	ساعت و تاریخ و ماہ یازدہ آمد بہم
	سنہ ۱۹۱۹ء

آمدن ہمشیر سلمہا اللہ تعالیٰ در ہندستان بعد حج

قطعہ

ہوئی طے راہ دریا آگئیں شہر کراچی میں		خدا مقبول فرمائے یہ طاعت بھی اطاعت بھی
کہی اسطرح شمس آباد میں تاریخ حاجی نے	بشہر ۲۰۴	بہن کو حج مبارک اور مدینہ کی زیارت بھی
		سنہ ۱۳۳۸ھ

تاریخ جشن دلکشا

سنہ ۱۹۱۹ء

شہنشاہان عالم کا مقدر تجھ پہ مفتون ہو	ترے حکم قضا توام کا مجری ربع مسکون ہو
بڑھے قصر فلک رفعت کی رونق تاجداروں سے	سکندر بندۂ درگاہ ہو چاکر فریدون ہو
صلاح و مشورہ کے واسطے حاضر رہیں ہر دم	ارسطو ایک جانب دوسری جانب فلاطون ہو
بنے مہتاب قبہ بارگاہ خسروانی کا	ستاروں سے مزین سقف جسکی مثل گردون ہو
عصا لیکر کرن کا مہر آئے چوبداری کو	ادب ہر وقت ملحوظ نظر رفتار موزون ہو
رہیں ہر وقت خم بہر سلامی آسمان ساتون	جلال و حشمت و اقبال و دولت روز افزون ہو
بلندی دی یہانتک دست قدرت شان والا کو	کہ ایوان شہنشاہی کا زینہ بام گردون ہو
ترے بحر عطا و جود کا شہرہ اگر سن لے	زبان موج پر تعریف کا غل شور جیحون ہو

ہوا اتنا شیخ کا جشن اس سے پہلے آج ای جعفر	دوبارہ جشن شاہی جالیے پنجم کو ہمایوں ہو
	۲۹۹ ۲ ۱۳۳۸ ۱۳۳۸ اعداد کل مصرع
دکھائی دہری صنعت ایک ہی مصرع میں کیا کہنا	ترچھے نیتان پر کیوں نہ ہو فہم مفتون ہو

قطعہ ایضاً

تا ہفتہ مست می عشرت بہ بادہ ناکت شد	وقت سرور و خورمی آمد ز لطف داوری
دُر بار گشتہ کلک گوہر سلک من جعفر [illegible]	شنبہ و سمبر سیزدہ دربار جشن قیصری
	۱۹۱۱ء

تاریخ امام باڑہ

بنا نمود با مر [illegible] این عزا خانہ	ز نسل فاطمہ باقر حسین نیک و رشید
بگفت جعفر خونین جگر پئے سالش	مقام ماتم گلگون قبا حسین شہید
	۱۳۳۸ھ

ایضاً

خانہ [illegible] سے رہے [illegible] و [illegible]	جب [illegible] دیکھے [illegible] جعفر [illegible]
	۱۳۳۸
ادھر بھی ایک [illegible]	امام باڑہ باقر حسین دل [illegible]

تواریخ تقریب ختنہ اطفال [illegible] سلطان حسین [illegible]

قطعہ

چار دن پیسر کے ختنے ای جہان جان مبارک	[illegible] دہری خوشی منائی

چھوٹا نہ سمجھو اسکو یہ تو بڑی ہی شادی — خورشید پدر دو دو ختنون چار بھائی

۱۳۲۶ / ۱۳۲۷ — ۱۳۳۰ھ

باعز و جاہ و دولت باقی رہین سعادت — روشن ہین یہ چارون جبتک ہے سب خدائی

سلطان ملک بہتی شاکر نظر سے دیکھین — طبع رسا کی جودت جعفر نے کیا دکھائی

ایضاً

اسال آن روشن نجوم آسمان عز و شان — ختنہ شان شد از لطف داور چار نور عین ما

در ماہ میلاد حبیب داور رسول بیمثل — جعفر مبارک ختنہ اولاد سلطان ما

۱۳۲۸ھ — ۱۹۱۹ع

تاریخ ختنہ سید وزارت حسین نبیرہ زکیہ سلطان دختر برادر مرحوم نواب صاحب

قطعہ

زکیہ کو پوتے کا ختنہ مبارک — رہے دین و دنیا کا خالق معاون

کہی جعفر اعلیٰ نے تاریخ اعلیٰ — وزارت کی ختنہ ہے میلاد کے دن

۱۳۳۰ھ

ایضاً

ہزار شکر خدا کہ یہ دن دیکھا — سیم تن — قمر جبین پسر دلربا بنا دلبر

چچا کو دادی کو ماں کو ہے یہ تقریب — ہوا ہے ختنہ وزارت حسین سید کا

۱۹۱۹ع

باب سوم تواریخ انتقال

حسب فرمائش برخوردار سید امداد مرزا سلمہ اللہ تعالی رئیس دہلی

قطعہ

بودہ بخورجہ بانی بزم عزاے پنجتن — عیسی نفس آل نبی قانون داں نکتہ سنج

ازحکم رب العالمین زیں لطف ختم المرسلین — شد در جناں باقر علی زینجا نوبیست و پنج

سنہ ۱۹۱۶ء

قطعہ

غمگین مجسم خیر خواہ مومنان مہمان نواز — روشن خرد شیریں زباں قانون داں ذوالاحترام

باہمت عالی خاندان فیاض دل شیدائے قوم — پاکیزہ باطن متقی والا مناقب نیکنام

حق بین حق آئین و حق گو حق پسند و حق شناس — فخر ابوذر رشک سلمان تابع خیر الانام

بودہ بخورجہ بانی بزم غم سبط نبی — شیعہ محب چاردہ مقبول و مدّاح امام

اکنوں بہ ماہ جعفر گردید از حکم خدا — عالی ہمم آل نبی باقر علی جنت مقام

سنہ ۱۳۳۶ھ

حسب فرمائش عزیزی سید احسن میرزا صاحب براے والدین شان

قطعہ

آن رئیس پاک گوہر موسوی الدہلوی — وان سخنور زائر آل پیمبر میرزا

در جمادی دوم رفتہ ازیں کہنہ سرا — نام آور شیعہ سید حنیف اکبر میرزا

سنہ ۱۳۳۶ھ

قطعه

وه عاشق خونین جگر وه دل بزشته نوحه‌گر		وه زائر مولا وه شیدای حسین تشنه‌کام
وه گوهر درج شرف وه نسل سلطان نجف		هی سید اکبر میرزای موسوی جنت مقام
		سنه ۱۳۳۶ هـ

قطعهٔ تاریخ انتقال والدهٔ احسن میرزا صاحب

آن بیگم دهلوی عفیفه زیدی	عابده	از دهر گذشت زآه و راهی خلد
تاریخ بگو ای حاجب اوز شوال		دانور سلطان شده راهی خلد
		سنه ۱۳۳۶ هـ

حسب فرمایش صاحب اخبار دبدبهٔ سکندری رامپور

قطعه

در چادر شد مبتلای درد سینه اهل دل		ذی قعده بود و چارده سوی جنان ناگاه رفت
بهر زیارت مرشد مرید اش چنین گرم فغان		مقبول سبطی آل یاسین از جهان صد آه رفت
		سنه ۱۳۳۶ هـ

حسب فرمایش جناب چودهری محمد حسن صاحب تاریخ رحلت والد مرحوم شان

قطعه

از ظهور الدین احمد سال میلادش بدان		صاحب اخلاق بود و خادم شاه زمن
چارشنبه هفدهٔ ذی قعده رفته از جهان[۱] (سنه ۱۲۵۹ هجری)		چودهری صاف دل اصعداه شرف الدین حسن
		سنه ۱۳۳۶ هـ

۱ نام مرحوم بود ۱۲

قطعہ

از جہان رخت سفر بستہ بزرگ خاندان	در غمش ہر دو پسر ماتم کنان با شور و شین
گفت جعفر در سنہ بیست و سہ تاریخ مرگ	نیک قسمت چودھری افسوس شرف الدین حسین

تواریخ انتقال جناب پیارے صاحب رشید مرحوم نواسہ جناب میر انیس صاحب مغفور سنہ ۱۹۱۸ء

عاشقِ شہر لقاآت رشیدا

سنہ ۱۹۱۸ء

قطعہ

مصطفیٰ میرزا پسرِ سیّد	بہر نام و لقب بشد ارقام
خلف صاحبِ ابنِ بنتِ انیس	ساکن لکھنو فصیح کلام
مرثیہ گوئے سید الشہدا	بلبلِ نغمہ سنجِ بزمِ امام
مست بودہ از مدام خُمِ غدیر	عاشقِ شاہ لافتیٰ مادام
ششم و بست ماہ ذی قعدہ	شد بکوثر بخیر شد انجام
بسبب انتقال فالج بود	کہ بدفعش طبیب شد ناکام
چار و ہفتاد سال عمر بیافت	در جہان سید بہشت مقام
گفت ہم عرف در غمِ ہجرش	پیارے صاحب رشید وای تمام

سنہ ۱۳۳۶ھ

قطعہ

تین دن کم مہینا ہے خالی سنہ ۱۳۳۶ھ	یہ چمن ۱۰۸	بزم ہند اب رشید سے خالی سنہ ۱۳۳۶ھ

بدھ کی چھبیسویں کو اے جعفر	گئے دنیا سے سید عالی

قطعہ

آن ناظم خوش کلام مداح امام	وان شاعر نکتہ سنج ہمشان نفیس
گشتند بست و ششم ذی قعدہ	جستند منزل رشید بن آل[۱] انیس
	سنہ ۱۳۳۶ھ

قطعہ

آن ثنا خوان شاہ تشنہ دہن	دست از زندگی کشید ایوا
نوحہ خوان ست مرثیہ گوئی	دل و جان سخن رشید ایوا
	سنہ ۱۳۳۶ھ

قطعہ

مذاق مرثیہ گوئی ز لکھنؤ رفتہ	شگفتہ طبع کسی شعر سنج آہ نماند
بہ ہجرتش شعرا مثل گل گریبان چاک	رشید بلبل گلزار بزم شاہ نماند
	سنہ ۱۳۳۶ھ

تواریخ انتقال جناب مسٹر حامد علیخان صاحب مرحوم

قطعہ

بیرسٹر اعلیٰ محب پنجتن	فخر وطن امروہوی والا ہمم
رفتہ بہ پنج شہر ذی حجہ ز دہر	جادو بیان حامد علی خان در ارم
	سنہ ۱۳۳۶ھ

۱؎ یعنی نواسہ میر انیس صاحب مرحوم ۱۲

قطعہ

چہار شنبہ یازدہ او ستمبر وا دریغ　　ثانیِ عمّار یاسر مہر پرور نماند
دفن شد در کربلائے لکھنؤ جعفر بگو　　لا ولد حامد علیخان ہای بے سر نماند

سنہ ۱۹۱۸ء

حسب فرمائش جناب مولوی سید محمد حسین صاحب

قطعہ

فقیہ زمان آلِ پاکِ نبیؐ　　محدث مغیث محبّ علی
برفت چو از دہر رضوان بگفت　　بجنت رسیدہ محمد تقی

سنہ ۱۳۳۶ھ

تواریخ انتقال جناب شیخ ولایت علی صاحب شیخ قدوائی تخلص سحر ابن جناب شیخ ممتاز علیصاحب حسب فرمائش جناب شیخ الطاف حسین صاحب ڈپٹی کلکٹر ضلع بدایون ہر دو شعر خواجہ حافظ شیرازی کہ در غم ابو اسحاق شہریار شیراز فرمودہ بودند

ہر دو شعر حافظ

راستی خاتم فیروزۂ بو اسحاقی　　خوش درخشید ولی دولت مستعجل بود
دیدی آن قہقہہ کبک خرامان حافظ　　کہ ز سر پنجہ شاہین قضا غافل بود

کلام جعفر

شد ولایت علی از دار محن حیف کسیل　　آنکہ در کارِ خودش با خبر قائل بود

سنہ ۱۳۳۶ھ

دُرّ دریای شرافت به نسب قدوائی	ابن ممتاز علی شیخ که صاحبدل بود
سی و سه سال درین کهنه سرا کرد مقام	آن جوان سال که از کار قضا غافل بود
وقت و تاریخ چه پرسی که بماه شوال	وای در بستم آن پرده شب حائل بود
شب دوشنبه نهم بستم ماه جولائی	نیز در رحلت آن سهر بیان شامل بود
نیک افعال زمیندار رسولی پی لیے	گر پئے نفع رعایا همه تن شاغل بود
در قیافه حسن و خوش اخلاق جوان صالح	آنچه میگفت همان طور بران عامل بود
خوش بیان نادره طباع ظریف شاعر	سحری کرد تخلص سخن کامل بود
می سراید شب و روز بیزم احباب	آه بر مصرع حافظ دل او مائل بود
بهمان مصرع استاد جناب لطافت	بهر تاریخ جوانمرگ بمن سائل بود
نقد دل عقل و خرد تاب و توان را در باخت	جعفر از کثرت اعدا و جنان بیدل بود
مصرعی گفت پی تخرجه اش آخر کار	گرچه صد خار جهالت بره اش حائل بود
گوهر عمر روان تیر جاه و اقبال	خوش درخشید ولی ولت مستعجل بود
۱۳۴ ۶۹ ۲۶۱ ۲۵۶ ۳۱۰ ۲۳۱	۱۲ ۶۰۳ ۴۴۰ ۴۶ ۱۱۱۸ ۹۰۶

۱۲۰۶ | ۳۱۲۵ − ۱۲۰۶

باز کردیم تصرف بکلام خواجه	نامور	آنکه در ملک سخن تضمین کلام قابل بود
دیدی آن قهقهه کبک خرامان به چمن		کو ز سر پنجه شهباز اجل غافل بود
جا جیم سخت خجل گشت ز روح حافظ		زانکه او ... عزجان سوخته صاحبدل بود

ایضاً قطعه

ظریف طبع وفاکیش مصلح ودانا ۱۹۱۰ع	جوان ادیب ولایت علی وکیل مخلد ۱۳۲۹ھ

وقار امت محمود من چہ ہوش ربا ست ‌ ‌ ‌ ‌ اکشید ہمدم ما جام سلسبیل بخلد

سنہ ۱۹۱۸ء ‌ ‌ ‌ ‌ سنہ ۱۳۳۶ھ

قطعہ

تن خاکی کو روح نے چھوڑا ‌ ‌ ‌ ‌ جسم و جان کا وہ اتفاق گیا

دل شگفتہ ہوں کس طرح احباب ‌ ‌ ‌ ‌ بلبل گلشن مذاق گیا

سنہ ۱۳۳۶ھ

قطعہ

گل پیرہن و سرو قد و رونق گلشن ‌ ‌ ‌ ‌ رنگین سخن و رشک چمن فت بجنت

در فرقت آن نالہ کنان بلبل طبعم ‌ ‌ ‌ ‌ پژمردہ چہ نادرگل شاداب کالت

سنہ ۱۳۳۶ھ

تواریخ انتقال سید ہاشم علی مرحوم ولد سید امداد حسین صاحب خویش حکیم سید الطاف حسین صاحب

قطعہ

در تیغ آب خویش طبیب لبیب من ‌ ‌ ‌ ‌ نقد حیات خویش بدست قضا سپرد

جعفر بگفت در غم آن سید جوان ‌ ‌ ‌ ‌ ہاشم علی بدوّم شہر عزا بمرد

سنہ ۱۳۳۷ھ

مطلع

منقوطہ میں ہجری ملے مصرع میں یا عیسوی ‌ ‌ ‌ ‌ لو مر گیا ہی آل احمد غم زدہ ہاشم علی

طہ محمود ہم نام آن حضرت ست ۱۲ ‌ ‌ ‌ ‌ منقوطہ سنہ ۱۳۳۷ھ ‌ سنہ ۱۹۱۸ء ‌ غیر منقوطہ ۵۸۱

تاریخ انتقال شاہ میر خانصاحب ساکن شمس آباد

اُٹھ گئے یار و آشنا جعفر — نہ رہا ایک مہربان بھی وائے
اب چھٹی کو مہِ محرم کی — چل بسا شاہ میر خان بھی وائے

سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ انتقال صغیرہ فاطمہ ہمشیر زادہ میر ذاکر حسین صاحب

سیدہ صالحہ بانوی محمد احسن — در کف دست اجل نقد حیات آہ سپرد
مادرش نالہ کنان در غمِ ہجرِ دختر — ششم ماہ عزا فاطمہ صد حیف بمرد

سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

اولاد و شوہر را درین بیت الحزن بگذاشتہ — رفتہ پئے خدمت کنیز خاص ذیشان فاطمہ
از مصرع واعداد منقوطہ دو تاریخش بیاب — میگو صغیرہ فاطمہ ہان نزد سلطان فاطمہ

منقوطہ سنہ ۱۳۳۷ھ — غیر منقوطہ ۱۸(?) سنہ ۱۹۱۸ع

قطعہ

سیزدہ اکتوبر و یکشنبہ مرد — صاحب خیر کثیرہ فاطمہ
گفت از جعفر چنین روح القدس — در جنان حق بین صغیرہ فاطمہ

سنہ ۱۹۱۸ع

قطعہ

وہ سیدہ فاطمہ صغیرہ — وہ نیک سرشت و پاکدامان
وہ نور نگاہ چشمِ مادر — وہ زائرۂ شہ شہیدان

وہ رونقِ مجلسِ حسینی — وہ حوریہ جنان بشکل انسان
دو بچوں کو چھوڑ کر سدھاری — حسرت زدہ نوجوان پرارمان
گھر میں احسن کے ہے اندھیرا — ہاے آج بجھا چراغ ایمان

سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

صغیرہ فاطمہ بانوے احسن — روان روشن شد از دار کہن واے
بمجلس رونق مجلس نماندہ — بشد گل شمع بزم پنجتن واے

سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ انتقال دختر سید امداد حسین صاحب انسپکٹر ساکن شمس آباد

شد ازین دار کہن امسال در عہد شباب — زوجہ اقبال حسین ایوا عفیفہ پارسا
بہر تاریخش بگفتا جعفر خونین جگر — صبح عاشورا سہ شنبہ مومنہ بیگم کجا

سنہ ۱۳۳۷ھ

فرمائش سید اظہار الحسن صاحب زیدی

قطعہ

در چہارم شعبان بسال ہژدہم شد منعقد — آن سیدہ پاکیزہ مولا عزیز فاطمہ
بعد نکاح دائمی یک شب بدیدہ روے زوج — با صد تمنا و حیا بردوا عزیز فاطمہ
سید محمد باحسن جدش بپاپی اشکبار — صبح و مسا ماتم کنان ایوا عزیز فاطمہ
صرف فغان تاریخ مصرع غم شوہرش اشرف حسین — شد حیف ازینجا یوم عاشورا عزیز فاطمہ

سنہ ۱۳۳۷ھ

سنہ ۱۳ھ اعلام منصوصا نام کسی سقوط حرف نزد م جائز ست ۱۲

ایضاً فرمائش سید صاحب موصوف الصدر

قطعہ

در یازدہ ماہ محرم بست سالۂ نامراد | از حکم خالق سوی جنت شد روان شہید
جعفر بگفت مصرع تاریخ آن ناکدخدا | نزد علی اکبر برفتہ نوجوان سینہ زہ شہید

سنہ ۱۳۳۶ھ

تاریخ انتقال پسر کرم حسین صاحب سوداگر دہلی

قطعہ

گیارھوین ماہِ عشرا کو چل بسا | خادمِ شاہِ حسنین افسوس آہ
دارِ فانی مین رہا اٹھارہ سال | باپ کے وہ دل کا چین افسوس آہ
یون کرم ہی نوحہ خوان بہرِ پسر | نوجوان شفقت حسین افسوس آہ

[illegible]

سنہ ۱۳۳۶ھ

تاریخ انتقال کبری بیگم بنت سید عابد علی صاحب والدہ میر یٰسین علی صاحب

قطعہ

آل پیمبر زوجۂ آغا حسین | برگشت از دارِ محن سوے وطن
گفتم بقلوبی اضافت جابجا | زیب ارم مجلس قمر طلعت دو تن

۱۹ ۲ ۲۴۱ ۱۳۳ ۳۴۹ ۸ ۹۵

سنہ ۱۳۳۶ھ

قطعہ ایضاً

متقیہ پاک باطن صالحہ | مومنہ نسلِ رسولِ ہشت قین

مُردِ در ماہ عزا اثنیٰ عشر　　ہاے حق بین زوجۂ آغا حسین ع

۱۶ ۱۷۰ ۲۱ ۱۱۳۰

سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ ایضاً

بود ہجدہ و آدینہ ماہ اکتوبر　　فروغِ مجلسِ ماتم نماند در دنیا

زمانہ در نظرِ شوہرش کنون تاریک　　چراغِ بزمِ الم آہ گل بشد کبریٰ

۱۲۰۴ ۴۹ ۷۱ ۶ ۳۵۶ ۲۳۲

سنہ ۱۹۱۸ء

قطعہ ایضاً

نسلِ یٰسین و آلِ طٰہٰ بیگم　　بنتِ عابد کنیزِ زہرا بیگم

امسال بآدینہ دہ و دو تاریخ　　در شہرِ عزا بمرد کبریٰ بیگم

۲۰۴ ۵۰۵ ۴۸ ۲۴۶ ۲۳۲ ۶۲

سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ انتقال سیّد تفضّل حسین صاحب مرحوم ولد میر تجمّل حسین صاحب مرحوم

قطعہ

در غمِ مرگِ پسر آنکہ بشد لاولد　　شد ز جہان مضمحل ہاے تفضل حسین

نوزدہ اکتوبر و شنبہ بگو حاجیا　　سیّد ناشاد دل ہای تفضل حسین

سنہ ۱۹۱۸ء

قطعہ ایضاً

ضم کن پئ نام شان تفضل بحسین　　از دہر بصد فلاکت و عسرت رفت

بودہ شبِ شنبہ سیزدہ ماہ عزا　　تاریخ بگفتیم کہ در جنت رفت

سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ انتقال دامادِ محمد نصرت اللہ خان رئیس اگہت

قطعہ

سر دپاشش درماہِ غم چہاردہ
جوان عمر افغنان رئیس اگہوٹ

شکست آہ از انجنِ ریلوی
بشد خلد منزل علی نقی

سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ ایضاً

نام اُس افغان جوان کا تھا علی قلی نقی
پیر کے دن ماہ اکتوبر کی تھی اکیسویں

ریلوی کی زد میں آیا جان ہی فوراً وہاں
کٹ گیا انجن سے ریوار رشتہ عمر جوان

سنہ ۱۹۱۸ء

تاریخ انتقال رحمت حسین ملازم اقبال بہادر سلمہ اللہ تعالیٰ

قطعہ

بھڑکا سٹرک پہ دوست کرانچی سے گر پڑے
جعفر سہ شنبہ نصف محرم کا ذکر ہے

سر پھٹ گیا بہشت کی لی راہ ہای ہای
رحمت حسین اٹھ گئے ناگاہ ہای ہای

سنہ ۱۳۳۷ھ

حسب فرمائش پدر دختر

قطعہ

آن بنت مولا بخش صاحب ڈاکٹر دور از وطن
بود دست بجنوری سمت بر کم سخن غنچہ دہن

سنہ ۱۹ اگست نام مقام ۱۲

در مہ صفدہ و ماہ عزا نور نگاہ والدین — رفت آمنہ بیگم سہ سالہ وای از دار محن
۱۳۳۷

تاریخ انتقال سید محمد ہادی نبیرۂ برادر صاحب مرحوم

قطعہ

بلبل گلزار جعفر ابن نواب وزیر — آں لیسین غنچہ لب گل پیرہن شیریں زباں
روز جمعہ در محرم ہیجدہ وقت سحر — حیف ہادی طفل دہ سالہ برفتہ در جناں
سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ انتقال دختر عزیزی سید ابو صاحب

قطعہ

پاکیزہ باطن صاف طینت نیک دل سادہ مزاج — نور نگاہ ابو صاحب نوجوان اختر جبین
اٹھارھویں ماہ محرم جمعہ کے دن نو بجے — وہ سیدہ وہ طاہرہ بیگم ہوئیں جنت نشین
سنہ ۱۳۳۷ھ

مطلع ایضاً

برفتہ بنت ابو صاحب من صابرہ زیدی — بجنت در محرم ہژدہ جمعہ طاہرہ زیدی
۴۵۵ ۴۹۲ ۲۱ ۱۱۸ ۲۲۰ ۳۱
سنہ ۱۳۳۷ھ

حسب فرمائش جناب مولوی سید عبد العزیز صاحب خان بہادر
تاریخ زن پسر شان کہ شفیق بانو نام داشت

قطعہ

در ماہ عزا آن زن فرزند عزیز — ذی عقل و وفا سرشت و خوش خو رفتہ

این مصرع غم برلب ہر مرد و زن است	از اہل جہان شفیق با نور رفتہ
	۸ ۲۶۱ ۵۹ ۳۴۹ ۵۹ ۶۸۵
	۱۳۳۷ھ

تاریخ انتقال دختر ثریا بیگم مرحومہ بستم محرم ۱۳۳۷ ہجری

قطعہ

دس مہینے کا پسر پہلے گیا دنیا سے	بعد دو سال کے وہ مریم ثانی بھی گئی
ایک لڑکی چھ مہینے کی بچی تھی اس سال	وائے صد وائے ثریا کی نشانی بھی گئی
	۱۳۳۷ھ

تاریخ انتقال میر بہادر علی صاحب مرحوم ساکن شمس آباد

مطلع

مہ محرم و بستم بُدہ کہ حق آگاہ	برفتہ میر بہادر علی ز دنیا آہ
	۱۳۳۷ھ

تواریخ انتقال نواب اسحق خان صاحب بہادر مرحوم

قطعہ

منتظم ماندہ بکالج در علی گڈھ چند سال	حامی دین حج پنشن یافتہ با عز و شان
رفت از میرٹھ بماہ غم شب بست و یکم	حق پژدہ اسحق خان نواب حاجی در جنان
	۱۳۳۷ھ

قطعہ

بودہ جانشین مصطفیٰ خان شیفتہ مرحوم	ہمین حاجی و زائر نیکخو عالی مکان نواب
پی سیر جنان در بست و ہفت ماہ اکتوبر	بنزد مصطفیٰ رفت از جہان اسحق خان نواب
	۱۹۱۸ء

تاریخ انتقال زوجہ فیاض علیخان

مطلع

بست و ہشت ماہِ اکتوبر شد زین سرگاہ	صاف باطن زوجہ فیاض علیخان آہ آہ
	۱۹۱۸ء

حسب فرمائش عبدالحمید خانصاحب

قطعہ

سہ شنبہ بست و دوم ماہِ عزا وظہر	سوی بہشت حافظ و قاری بشد روان
جعفر بگفت مصرع تاریخ رحلتش	زیب جنان زحسن عمل ارجمند خان
	۱۳۳۷ھ

قطعہ ایضاً

در مہِ غم سہ شنبہ بست و دوم	رونق بزم مسلمان شد وائے
حافظ و قاری کلام خدا	از جہان ارجمند خان شد وائے
	۱۳۳۷ھ

قطعہ ایضاً

سہ شنبہ بست و نہم بود ماہِ اکتوبر	بیافت حافظ و قاری زحق در مقصود
برائے رحلت شان جوہری فن جعفر	بگو بخلد برین ارجمند خان آسود
	۱۹۱۸ء

تواریخ انتقال والد مرحوم سیدی عزیزی ابو صاحب

قطعہ

بزرگ صاحب تقوی رئیس فیض آباد
محب آل عبا نسل مرتضیٰ زیدی
خدا کے حکم سے پچیسوین محرم کو
دکھو جنان مین گئے بندہ رضا زیدی
سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ ایضاً

مین نے پچیسوین (۲۵) محرم کو
پوچھا رضوان سے حال سید کا
مسکرا کر دیا جواب مجھے
ہے جنان مین جناب بندہ رضا
سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ انتقال برکت خانم عرف بٹن پرورش یافتہ احقر

قطعہ

ماندہ در پنجاہ آن سعادتمند بست و چہار سال
لیکن بجور زوج خود عزلت گزین بیوہ ای بود
در صبح جمعہ بست و پنج ماہ غم جعفر بگو
دلسوز بٹن راحت جان حزین بیوہ ای بود
سنہ ۱۳۳۷ھ

نقش قبر

در محرم زجہان رفت بصد حسرت و غم
چار بار آہ رقم کن پس برکت خانم[سلہ]
۲۴
سنہ ۱۳۱۳ھ
سنہ ۱۳۳۷ھ

سلہ نامش تاریخی بود ۱۲

تاریخ انتقال بخو خان معمار

مطلع

درمہ غم بست وبنہ افغان نماند ||| نیک آن معمار بخو خان نماند

سنہ ۱۳۳۶ھ

تاریخِ انتقالِ زوجہ عبدالکریم خان صاحب رئیس شمس آباد ذبرقبر کندہ شد

۲۹ محرم سنہ ۱۳۳۶ھ

قطعہ

سُہاگن اُٹھ گئی اولاد وآل کو چھوڑا ||| نصیبِ زنِ خوش بخت کا نشان ہی یہی

دعا کرو میری بخشش کی فاتحہ پڑھکر ||| مزار زوجۂ عبدالکریم خان ہی یہی

سنہ ۱۳۳۶ھ

فرمائشِ جناب مولوی سیّد عبدالعزیز صاحب خان بہادر تاریخ انتقال

دختر دختر شان

قطعہ

درگذشت امسال بنتِ مولوی احمد حسینؑ ||| طاہرہ خاتون جوان صالحہ نسل رضا

دوم ماہِ صفر از بہرِ تاریخ وفات ||| حاجیا برنام پاکش آہ وا ویلا فزا

۱۲۷۷ / ۶۰

سنہ ۱۳۳۶ھ

تاریخ انتقال دختر عبدالرشید خانصاحب محررجوڈیشل صدر تحصیل فرخ آباد

قطعہ

سالہ یعنی تپ ونزلہ شدید ۱۲

روز جمعہ سوم ماہِ صفر کردہ سفر ||| وادریغ از انفلوائنزا گشتہ خاتمہ

نالہ کش در ہجر دختر خان بن عبدالرشید — شد جوان ناکد خدا از بیجا کنیز فاطمہ

۱۳۳۷ھ

قطعہ

چہاردہ سالہ عفیفہ دختر عبدالرشید — باحیا حسرت زدہ ناکتخدا غنچہ دہن

روز جمعہ ہشتم ماہ نومبر ستر صفر — رفت در جنت کنیز فاطمہ سرو چمن

۱۳۳۷ھ

۵۸۱

۱۹۱۸ء

تاریخ انتقال میر عوض علیخان ساکن شمس آباد

قطعہ

داد داغ جگر بوالد خود — نیک فرزند صاحب آداب

شب آدینہ بود دہ ز صفر — مرد عبدالوحید خان بشباب

۱۳۳۷ھ

تواریخ انتقال فاطمہ بیگم صاحبہ بیگم کلکتہ یا ورن منسوب دار سید سلطان حسین خان سلمہ الرحمن

قطعہ

سال حال و سیزدہ ماہ و دوم روز دوم — ہجدہم ماہ نومبر رفت ازین عالم بخلد

مصرع تاریخ فوتش سید اختر بگفت — سیدہ حق بین عفیفہ فاطمہ بیگم بخلد

۱۳۳۷ھ

۵۸۱

۱۹۱۸ء

قطعہ

سیدہ ساکنہ کلکتہ — آخر الامر ز عالم برفتہ

سیزدہ ماہ صفر روز دوم — درارم فاطمہ بیگم رفتہ
سنہ ۱۳۳۶ھ

تواریخ انتقال قاضی ذوالفقار علی صاحب ساکن شمس آباد

قطعہ

عقلمند جہان زمانہ شناس — رونقِ شہر نام کے قاضی
چھوڑ کر اپنے قدردانون کو — چل بسے آج ذوالفقار علیؑ
سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

چاردہ پنجشنبہ ماہ سوم — دفن شد تیز عقل ما قاضی
پسرش برمزار او ذاکر[1] — بنیام آہ ذوالفقارِ علیؑ
سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ ایضاً

بڑے دلسوز دولت خواہ مردم — نرے جاہل مگر جودت بلا کی
دسمبر وقتِ شب اٹھارھوین کو — (کھون کیا) ہاے قاضی نے قضا کی
سنہ ۱۹۱۸ع

قطعہ ایضاً

آگیا حکمِ قضا عہدہ قضا کا چھن گیا — واقعہ یہ حال کا جانکاہ ہے ماضی نہین
قسمتین کیونکر لڑینگی دل شکستہ ہین گواہ — عقد الفت کیا بندھے صد آہ حبیب قاضی نہین
سنہ ۱۹۱۰ع

[1] ذاکر حسین نام پسر شان ۱۲

تواریخ انتقال قبلہ وکعبہ جناب سید غلام حسنین صاحب معروف وسید ذاکر حسین صاحب نام ساکن کنتور

قطعہ

بہر موزونیٔ تاریخ ز اسم سید	[illegible]	حذف کردیم اضافت برو مجبوری
ہفدہ ماہ دسمبر بغم علامہ		وائے درکش ز غلام حسنین کنتوری
		۱۷ ۱۹۳۵ — ۱۹۱۸ع

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝ انا للہ وانا الیہ راجعون ۝

۷۸۶ ۵۵۱

سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

شد در ربیع اولین اثنی عشر		در خاک پنہان آفتاب علم ہائی
این مصرع غم بر زبانِ خاص وعام		ذاکر حسین آن سید علامہ دائی
		سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ تسعیدل

سنہ ۱۳۳۷ھ

میلاد سترھوین کو بارہ کو وفات		تقلید پیغمبر کے یہ دستور ہین
اکانوے مین پانچ دن باقی رہتے		فردوس مین علامہ کنتور ہین
جعفر سمجھ لینگے حساب عمر کو		بس سید حسن عباس جو مشہور ہین ۱۳۳۷ھ

قطعہ

ہان پیرو اثنی عشر تاریخ یافت		ماہ ربیع اولین در خاک شد مستور ہائی

گفتا علیؑ با بہادر شانِ جدش مصطفیٰ	آن ماہرِ علمِ نبی علامۂ کنتور آہ
	۱۳۳۶

تواریخ انتقال قبلہ وکعبہ مولوی سید محمد حسین صاحب حدیث خوان علامہ لکھنوی والد جناب مولوی ظفر حسین صاحب

قطعہ

بستم و ہشت در ربیع نخست	صبح یوم الخمیس شد ز جہان
رونقِ دین و حجۃ الاسلام	سیدِ آل و کامل الایمان
المخاطب محقق ہندی	در عرب افتخار ہندستان
کہ محمد حسین نامش بود	سید آغا تو قبل ازان برخوان
بود در صبر و زہد و ہم تقوے	محسن عمارؓ و بوذرؓ و سلمانؓ
بزبان و بیان فصیح و بلیغ	بلبلِ باغ شاہِ تشنہ لبان
در غمش نوحہ خوان ظفر حسینؑ	کہ پدر شد ز چشم او پنہان
بہر داغِ دل حسین شہید	دہدش صبر ایزد منان
گفت جعفر بجہر نشش تاریخ	آلِ طیب حدیث خوان بجنان
	۱۳۳۶ھ

قطعہ

قبلۂ اہل ولا کعبۂ صدق و صفا	زائرِ نور حسن آل شہِ مشرقین
ماہ سوم بست و ہشت یوم خمیس صباح	رفت بسیر جنان نزد محمد حسینؑ
	۱۳۳۶ھ

تواریخ انتقال بطور خود از طرف جناب مولوی سید محمد کاظم صاحب گفتم نام مرحوم سید محمد صادق بود

قطعه

پاک شد سید جرعه نوش بادهٔ خم غدیر	عاشق صادق عزادار شه لب تشنگان
کاظمین و کربلا و طوس و سامره زیارت	زائر شهر ارض اقدس سجده گاه قدسیان
عمه زاد کاظم تفتیده دل خونین جگر	ابن الابن مولوی گلشن علی خلد آشیان
رفت در هفتاد و پنج و نیم سال از حکم حق	صادق من نزد جعفر سید جنت مکان
	سنه ۱۳۳۷ھ

قطعه ایضاً

ز نسل مولوی گلشن علی بود	اخی عمه زادم آل اطهر
چو سید تا جنان شد گفت کاظم	برفته صادق ما نزد جعفر
	سنه ۱۳۳۷ھ

قطعات تاریخ انتقال جناب سید محمد صاحب خلف اکبر جناب نجم العلما مولوی نجم الحسن صاحب

چه اولین روز سه شنبه شام واویلا	لبیب فاضل سید محمد رفته از دنیا
۳۸ ۹۷ ۳۱۲ ۳۲۲ ۱۳۱ ۳۱ ۲۱۶	۴۴ ۹۵۱ ۱ ۷۴ ۹۲ ۶۸۵ ۶۵
سنه ۱۳۳۴ھ	سنه ۱۹۱۶ع

قطعه ایضاً

از علی اکبر شبیه است این صالح جوان	نور چشم اکبر نجم الحسن نیکو سرشت

رفت نزدِ ہم شبیہ مصطفیٰ انجام کار — قبلۂ اہل وفا سید محمد در بہشت

۱۳۷ ۳۶ ۸۷ ۷۴ ۹۲ - ۹۱۱

سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ ایضاً

تا سی و دو سال آہ ماندہ در جہان بے ثبات — نورِ نگاہِ مولوی نجم الحسن عالی مکان

جعفرِ چہ پری رتبہ آن قبلۂ ارباب دین — سید محمد در جنان شد رونق افزای جنان

۷۴ ۹۲ ۳۰۸ ۳۰۴ ۳۵۶ ۹۹ ۱۰۴۲

سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ ایضاً

صالح جوان علامۂ دوران محب پنجتن — پورِ مہین قبلہ ام نجم الحسن عالم فہیم

شام سہ شنبہ دوم ماہ جمادِ اولین — امسال شد سید محمد مولوی جنت مقیم

۱۳۲ ۳۴۴ ۱۶۶ ۹۲ ۴۵۳ ۱۹۰

سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ ایضاً

در چارم فروری ز حکمِ داور — رفتہ ز جہان محمد نیک سیر

ہمدردِ حسین گشت ہمنام حسنؑ — جانکاہ بشر داغِ جوانیِ پسر

۵۰۲

سنہ ۱۳۳۷ھ

سنہ ۱۹۱۹ء

قطعہ

نورِ چشم مجتہد نجم الحسن عالی صفات — رفت از ینجا اہل دین سید محمد در جنان

۵۹۹ ۴۵۲ ۲۴۲ ۱۱۱ ۵۷۱ — ۴۸۰ ۷۲ ۱۰۰ ۱۶۶ ۳۰۹

سنہ ۱۹۰۵ — سنہ ۱۳۳۶

داد ہمنام خودش را جا بحور و قصور — قبلۂ ایمان محمد سید عرش آشیان

۹ ۱۳۶ ۹۱۰ ۳۰۱ ۳۴۳ ۲۲۱۴ ۳۹۹ — ۱۳۷ ۱۰۲ ۹۲ ۷۴ ۵۷۰ ۳۶۲

سنہ ۱۹۱۹ء — سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ انتقال نواب سید محمد صاحب مدراسی که نام شان در اخبار دبدبۂ سکندری سید محمد جان هم دیده ام

قطعه

آن ذی شرف ذی علم فخر هند خیر اندیش قوم
دان واقع رنج و الم تسکین ده آسی[1] برفت
حاجی بگفتم سال فوتش در سنین هجرتہ
سید محمد کام جان نواب مدراسی برفت
۷۴ ۹۲ ۶۱ ۵۴ ۵۹ ۳۱۵ ۶۸۲

سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ انتقال هز مجسٹی حبیب اللہ خان بهادر والی کابل

بستم فروری سنہ ۱۹۱۹ء شب مطابق ۱۸ جمادی الاولی سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعه

آن سراج الملة والدین حبیب اللہ خان
گشت در خواب از تفنگ باغی بیداد قتل
گوئی بست فروری و شهر نجم بجده شب
والی کابل شد اکنون در جلال آباد[2] قتل
۳۶ ۳۶۲ ۴۹۶ ۶۰۶ ۱۷ ۳۰۲
۴۷ ۵۴ ۳۰۴ ۱۲۷ ۲۶۰ ۵۴۵

سنہ ۱۹۱۹ء — سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعه

پنجشنبہ فروری کی بیسویں کو وقت شب
داغ فرقت دیکھی وہ هز مجسٹی آج هائے
خواب میں پستول مارا شخص نا معلوم نے
ہوگئے لمغان میں والی کابل قتل وائے
۵۱ ۱۱۲۱ ۱۰۰ ۴۰ ۵۴ ۵۳۰ ۱۷

سنہ ۱۹۱۹ء

[1] آسی یعنی غمگین ۱۲ [2] نام مقام من مضافات جلال آباد ۱۲

قطعہ

ابو سراج الملة والدین فرشتگان مقام	[illegible]	هنگام شب بگل شد بجبر از دست افغان پلید
در هژده ماه جمادی الاولین بهر وفات		گفتم حبیب الله خان حاجی پی قومی شهید
		۳۱۹ ۱۵۶ ۱۳۱۳ ۷۵۱ ۶۶ ۲۲۶
		۱۳۳۷ھ

تاریخ انتقال ملازم در کربلای سرآباد

مطلع

رجب بود و اول چو آل نبی رفت		بگفتم بجنت محمد علی رفت
		۹۸۰ ۱۱۰ ۹۲ ۴۵۵
		۱۳۳۶ھ

حسب فرمایش جناب مولوی سید محمد حسین صاحب [illegible] تخلص

قطعہ

امسال از حکم قضا رفته سوی دار بقا		حاجی سید صالح الاعمال مرد متقی
جعفر بگفتم مصرع تاریخ بهر رحلتش		علامه مین خلد مسکن مولوی احمد علی
		۱۶۳ ۹۲ ۲۵۸ ۲ ۹۰ ۱۴۶
		۱۲۹۵ھ

قطعہ

روان گشته بجنت آل پاک سید مصطفی		چهار و بستم شهر ربیع اولین زینجا ی
ستانده رونق بزم عزای لکهنؤ الکنون	امسال	ز عالم شد بجنت مولوی سید علی ابراهیم
		۴۸ ۱۸۴ ۹۲ ۵۵۲ ۳۵۱ ۱۲۳۸
		۱۳۳۰ھ

قطعہ تاریخ والد جناب مولوی سید محمد حسن صاحب

آن زائر و سوز خوان بزم شبیر		بوده که عزیز هر بزرگ و هم خرد

در جمعہ و بست و ششم ذی الحجہ		آل ظہ حسین بخش آہ بُرد ۴۵ ۱۲۸ ۹۰۲ ۶ ۲۴۶ سنہ ۱۳۲۷ھ
	مطلع	
کامل الدین صاحب علم و عمل لائق فہیم		مولوی سید کمال الدین شد جنت مقیم ۹۲ ۷۴ ۱ ۹۱ ۹۸ ۳۰۴ ۴۵۳ ۱۹۰ سنہ ۱۲۹۹ھ
	مطلع	
ہان برزبان بابو صاحب قبلہ عرش احترام		سید محمد جعفر ماقوجوان جنت مقام سنہ ۱۳۱۰ھ
	مطلع	
مہدی بدا دست رنج دلی		فقیہ وحید آہ سید رضی سنہ ۱۳۱۳ھ
	قطعہ	
پارسال آہ بدیدہ غم فرزند جوان بہمان صدمہ روحی بجمادی الاخری		ساکن خطۂ کشمیر شریعت آگاہ حالیا رفت جنان سید ما مہدی شاہ سنہ ۱۳۱۴ھ

قطعات تاریخ رحلت مجتہد العصر سرکار آقا سید محمد کاظم الطباطبائی یزدی نجفی

رفت در گلشن جنت چو بہفتاد و دو سال		ذی شرف سید و آقا و طباطبائی عالم

گفت این مصرع ماتم بصفاتش جعفر   بود یزدی نجفی حیف محمد کاظم

سنه ۱۳۳۷ھ

قطعه

آن عالم یزدی ز نجف شد بجنان   داده همه را داغ جدائی صد حیف

جعفر در هند بهر تاریخش گفت   کاظم نسل طباطبائی صد حیف

سنه ۱۳۳۷ھ

قطعه

تا کف ارض نجف نسل طبائی یزدی   نائب مهدی دین شرع نبی را عالم

بستم و هشت رجب رفت ازین دار فنا   های یزدی نجفی سیدی آقا کاظم

سنه ۱۳۳۷ھ

قطعه

آن سید علامه عیسی نفس یزدی وطن   تا کفن که بوده بر مزار اقدس مولا علی ع

کرده چو رحلت گفت تاریخش چنین روح القدس   آقای ما کاظم طباطبائی افضل حق بین جنتی

سنه ۱۹۱۹ع

تواریخ انتقال سید اکرام حسین ولد سید تجمل حسین صاحب مرحوم که از بست سال هر روز مجلس عزای سید الشهدا میکردند

قطعه

رونق بزم حسین ابن علی نسل نقی   رفت در خلد برین نزد امام مشتری

بود بست و پنج شهر جون و هم ماه صیام   طبع گفتا سیر جنت کرد اکرام حسین

سنه ۱۳۳۷ھ   ۵۸۲ سنه ۱۳۳۷ع

سنه ۱۹۱۹ع

قطعہ ایضاً

ای زینت و زیب بزم مولا ای اہل یقین   ہمنام امام و نسل زہرا فردوس نشین
مشتاق مدارج حسینی بعد رحلت   اکرام حسین آل طٰہٰ در خلد ببین
سنہ ۱۳۳۷ھ

مطلع

در ماه صیام یافت آرام حسینؑ   زیرک سید بجلد اکرام حسینؑ
سنہ ۱۳۳۷ھ

تواریخ انتقال زوجۂ جناب مولوی سید مقبول احمد صاحب رضوی

قطعہ

سیدہ نسل نقی غمخوار زوج نیمجان   متقیہ نیک سیرت حور خصلت بیگمان
ماه روزه بست و نہ نزد جناب فاطمہ   بانوی مقبول احمد رفت در بزم جنان
سنہ ۱۳۳۷ھ

ایضاً

ماه روزه یوم یکشنبہ بست و نہ ہمین   مطلع جعفر بخوان ای پارسای نکتہ دان
سنہ ۱۳۳۷ھ   سمبت ۱۹۷۶
عمدۂ نسل نقی فخر زنان عالی نشان   زوجۂ مقبول احمد رفت از این دار فان
سنہ ۱۹۱۹ع   سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ قدرۃ اللہ معمار

در فن خود بوده کامل جوان عاقل   از زخم زہر دندان ہان لقمۂ اجل شد
ذی قعده روز ہشتم تاریخ گفت جعفر   معمار قدرۃ اللہ از دہر بیکل شد
سنہ ۱۳۳۷ھ

مطلع از انتقال زن خاکروب

ماه ذی قعده دوشنبه بده وده جعفر فوراً گفتا
حامله برق زده زوجه پنچو دختر صد حیف ایوا
سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ انتقال رضیه سلطان بیگم مرحومه

جوان بانوی سلطان بهادر — دریغا لاولد شد زین گذرگاه
مه ذیقعده بست و پنجم و جمعه — بشهر لکهنؤ شد شمع این ماه
بگو جعفر بحبر دخت همشیر — رضیه بیگم سلطان صد آه
سنہ ۱۳۳۷ھ
بسال ولادت اختر صبح — دوبار ایوا پنچ شمار عمر کوتاه
سنہ ۱۳۰۱
الهی این جگر خسته بفردوس — رسد در خدمت زهرای ذیجاه

قطعه

آن جوان سال رضیه سلطان — لاولد آل نبی رشک ماه
مرد بست و دوم شهر اگست — نیک دل دختر همشیرم آه
سنہ ۱۹۱۹ع

مطلع

مطلع و مقطع شد یک جا — اختر صبح ایوا ایوا
سنہ ۱۳۰۱ھ ۳۶
سنہ ۱۳۳۷ھ

مطلع

بست و پنج مه ذی القعده شد از جان و جهان — نیک دل اهل هدی آه رضیه سلطان
سنہ ۱۹۱۹ع — سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعات تاریخ انتقال سیدہ زوجہ اولاد حسین صاحب تعلقدار اجاتاپو ضلع بہرائچ

قطعہ

گوشۂ دل بسکہ شادی بین فرو بگرفتہ بود / تا دم رحلت نماندہ غافل از یاد حسین
از جہان در چار شنبہ نیمۂ ذیقعدہ گذشت / زینت قصر ارم بانوی اولاد حسین
سنہ ۱۳۳۷ھ

ایضاً

پنج و سی سالہ جوان زوجۂ اولاد حسین / کز جہان بود و قضا کرد بحسرت بیگم
الفت مریم کبری چو نہان اشت بدل / رفت در گلشن جنت پی خدمت بیگم
گفت جعفر بقش سیزدہ ماہ اگست / آہ پژمرد گل باغ سعادت بیگم
سنہ ۱۹۱۹ء

ایضاً

آن نیک شیم زوجۂ اولاد حسین / سہ روزہ زچہ بکرد رحلت بیگم
در پانزدہ ذیقعدہ بگفتا حاجی / دردا از دہر شد سعادت بیگم
سنہ ۱۳۳۷ھ

ایضاً

پنج و سی سالہ جوان زوجۂ اولاد حسین / کرد در پانزدہ ذیقعدہ چو رحلت بیگم
گفت جعفر بصفات بوقانش تاریخ / در جہان حور ارم بود سعادت بیگم
سنہ ۱۳۳۷ھ

سلہ سعادت بیگم نام مرحومہ ۱۲

تاریخ انتقال یکزوجہ و دو دختر جناب مولوی سید ابن علی صاحب پیشنماز کانپور

در ماہ غم ماہ صفر گشتند از لطف کریم	با زوجہ ابن علی دو بنت ہم جنت مقیم ۱۳۳۷ھ

تواریخ انتقال نواب سعید الدین احمد خان صاحب رئیس دہلی جاگیردار لوہارو معروف بہ سعید احمد خان صاحب طالب تخلص

قطعہ

رئیس شہر دہلی شاعر رنگین سخن بودہ	بدرد و فرقتش خون شد ہمہ احباب را دل وائے
رقم زد مصرع تاریخ ہجری جعفر محزون	سعید الدین احمد خان طالب مرد کامل وائے ۱۳۳۷ھ

ایضاً

حیف نواب من سعید الدین	راہ عمر دو روزہ کردہ طے
گفت جعفر بماتمش تاریخ	طالب اے یادگار غالب ہے[1] ۱۳۳۷ھ

ایضاً

میں نے جعفر سے یہ پوچھا کہ لوہارو کا رئیس	رونق بزم سخن طالب کامل ہے کہاں
دوستوں سے یہ کہا یاد دل برہان اُسنے	پاس جو رونق کے ہے نواب سعید الدین خان ۱۳۲۷ ۱۰ ۱۳۳۷ھ

[1] لفظ ہے در فارسی بمعنی ندبہ ہم می آید ۱۲

ایضاً

بہ دہلی یادگار نیر رخشان ضیاء الدین　　بگشتہ منخسف آن ماہ اوج شاعری صدآہ
پئے تاریخ نواب لوہارو چنا جیا گفتم　　جنان مسکن سعید الدین احمد خان عالیجاہ
سنہ ۱۳۳۷ھ

مطلع

ایوا اسے ہمہ دہلی مصروف فغان شد　　نواب سعید احمد خان گم ز جہان شد
سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

طالب نیک نفس خوش گفتار　　گشت خلد آشیان ز لطف صمد
کردہ بر ہم بمبالک بنہ سخن　　عنسیم نواب ما سعید احمد
سنہ ۱۹۱۹ع　سمت ۱۹۷۶　سنہ ۱۳۳۷ھ　سنہ ۱۳۳۷ ز ز اعجی
[illegible]

تواریخ انتقال فرزند جوان سید غلام شبیر صاحب اسسٹنٹ انجینیر نہر

قطعہ

جوان صالح الاعمال سید یحییٰ　　بہ بست چارم ذی الحجہ یوم شنبہ مرد
بگوئی از دل بریان بجبر تشش جعفر　　گلی بگلشن شبیر تا بجو نہ مرد
اہل دین
۱۳۲۶
۱۰
سنہ ۱۳۳۶ھ

ایضاً

مدت عمر جگر بند غلام شبیر　　ہمسن اکبر مجروح جگر گفت طبع

ہندو و مسلم و انگلش چو بہم پرسیدند — زہمہ داغ جوانی پسر گفتا طبع
۵۳۲ ۸۰۷
سنہ ۱۳۳۷ھ

ایضا

سنہ ۱۹۱۹ء

چلگئی باد خزان گلشن تاریخ مین کہی — پھول کھلا ہی گیا گردش تقدیر سے ہا
ہمسن اکبر نا شاد سے تھے سید یحیی — دگل رشاداب گیا گلشن شبیر سے ہا
تخرجہ ۱۳۸۹ ۵۰
سنہ ۱۳۳۷ھ

ایضا

لخت دل شبیر آن ذیعلم و صالح نوجوان — شنبہ بست و چارم ذیحجہ شد زینجا بخلد
جعفر بیان کن عمر و نسل و دین نام و رتبہ اش — ہمسن اکبر آل طیب حیدری یحیی بخلد
سنہ ۱۳۳۷ھ

مطلع

بشد آن نو گل شبیر از باغ جہان سید — بذیحجہ روان سوی جنان یحیی جوان سید
سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

فرسٹ بودہ در ریاضی مٹرک پنجاب آہ — نور عین سیدی شبیر فخر دودمان
ہفتدہ سالہ برفتہ از تپ چیچک و ہر — شنبہ و بست ستمبر ماہ یحیی در جنان
سنہ ۱۹۱۹ء

قطعہ

اس مہ لقا کو ڈھونڈھتی ہی چار سو وہ دل جلی — اٹھارھوین سال آہ جسنے اپنی ماں کو دی دغا

۱۸ اعداد یکی بست و ہشت گرفتہ ام ہمین مقتضای احتیاط و مطابق لغت ست ۱۴

ہاتھ سینے دل پکڑے ہوئے کہتی ہے رو رو کے یہی ۔ چوبیسویں ذی حج ہے شنبہ ہائے کیا غضب ہوا
سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ

سیّد والا مکان پر گر پڑا کوہ الم ۔ پیش آیا یک بیک لکھا ہوا تقدیر کا
ماہ ذی حجہ ہوا انکے لیے ماہِ عزا ۔ جانِ بابا مر گیا بیٹا جوان شبیر کا
سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعہ تاریخ وفات سید حیدر علی صاحب ساکن لکھنؤ
نتیجۂ جناب مولوی سید یوسف حسین صاحب پیشاور ساکن لکھنؤ

اولاد کا صدمہ نہ دیکھا عمر بھر ۔ ایسے بھی خوش تقدیر دیکھے ہیں کہیں
نوّے برس کے یہ محبِ پنجتن ۔ حیدر علی سیّد ہیں اب جنت نشیں
سنہ ۱۳۳۷ھ

قطعات تواریخ انتقال میر اکرام حسین صاحب نقوی بریلوی

ہے ہے غریب الوطن
سنہ ۱۳۳۸ھ

قطعہ

داشتہ فہم رسا کار فرمای پولیس ۔ بود از نسلِ نقی عاشق نام حسین
آخرِ ماہ عزا با غم و رنج و محن ۔ شد ازین دار فنا میر اکرام حسین
سنہ ۱۳۳۸ھ

مطلع

اکرام حسین رفت سید ز جہاں ۔ سلخ ماہ صفر و شنبہ صد وا ہے
[illegible]

قطعہ

عرش سے اُتری ہین شیعہ کی زیارت کے لیے		کون شہراہ محبت مین ہے ہمپلے حسینؑ
آخر ماہِ عزا ہفتہ کے دن وقتِ سحر		دیکھو خلد مین اکرام حسین آئے حسینؑ
		سنہ ۱۳۳۸ھ

مطلع

بکن مقلوب تا دانی کہ تا مش چیست ای جعفر		بشد نزد حسین اکرام پنج و بیست اکتوبر
		سنہ ۱۹۱۹ء

تواریخ انتقال زوجہ سید رضا حسین صاحب مرثیہ خوان

قطعہ

جمعہ و ہفت ماہ غم بود سہ از سہ و ہم	[illegible]	ہجری و عیسوی بخوان باختہ دل چو اس گم
سیدہ آہ ساجدہ اہلیہ رضا حسین		زیر زمین نہان شدہ اہلیہ رضا حسین
سنہ ۱۳۳۸		سنہ ۱۹۱۹ء

قطعہ

آن زوجہ سید رضا کانست ہمنام حسین		در ہفتم ماہِ عزا شد وارد دار السلام
بہر وفاتش سن رسیدہ موسنہ جعفر بگو		آل محمد منتقبہ طیبہ جنت مقام
		سنہ ۱۳۳۸ھ

قطعات تواریخ انتقال حاجی شیخ حسن رضا صاحب تاجر نامی شہر الہ آباد

بودہ دہ دو ماہِ عزای شبیر		رفتہ از دہر اُمتِ شاہِ حسنین
یارب پئے سبطِ مصطفےٰ در جنت		بادا حاجی حسن رضا نزد حسینؑ
		سنہ ۱۳۳۹ھ

قطعہ

بدھ کے دن بارھوین محرم کو — دارِ فانی سے اُٹھ گیا حاجی
چپ چپاتا کیا ہے مجھ سے جاسے قیام — ہے جنان مین حسن رضا حاجی
نئی صورت کا تخرجہ ہے جناب — حُسنِ بندش کو دیکھنا حاجی
سنہ ۱۳۳۸ھ

ایضاً

پنجاہ و پنج سال بماندہ درین مقام — تاجر خلیق شیخ جوان بخت نیک رائے
اکتوبر ست و ہشتم و ہم چارشنبہ صبح — حاجی حسن رضا ز جہان رفت ہائے ہائے
سنہ ۱۹۱۹ء

تاریخ انتقال سید ظہیر حسن عرف میرن خلف حکیم سید فیض الحسن صاحب مرحوم

عندلیبِ چمنِ فیضِ حسن — نوجوان رفت ز گلشن ایواے
روز یکشنبہ بدہ چہار دہم — بصفر رحلتِ میرن ایواے
سنہ ۱۳۳۸ھ

قطعات تواریخ انتقال پرورش خان صاحب حسب فرمائش سید ممتاز حسین سلمہ اللہ ازین سبب ترتیب نہین اختلاف شد

قطعہ

ملے روزہ مین ہوئی حاصل نجات — مٹ گئی دل کی خلش فردوس مین
وہ عزیزاپور کے نامی پٹھان — نیکدل ہین پرورش فردوس مین
سنہ ۱۳۳۷ھ

ایضاً

ان قسمت نے دو فرزند چھوڑے مال و دولت بھی — ملی نوّے برس کی عمر مہلت بھی بہت پائی

زمیندار عزیزالپور آخر شاد دل یاں سے | ارم میں پرورش خان جا بسا ہی جون کی سی

سنہ ۱۹۱۸ع
۱
سنہ ۱۹۱۹ع

ایضاً

تا چہ سال از عطای ایزدی اینجا بماند | آن زمیندار عزیزالپور با نام و نشان
رفت آخر ولیکن ماہ جون یکشنبہ روز | اہل ایمان پرورش خان نزد احمد در جنان

سنہ ۱۹۱۹ع

مطلع

زمیندار عزیزالپور ماندہ نیکنام اینجا ای | ز دنیا پرورش خان ولیکن جون شد آہ وای

سنہ ۱۹۱۹ع

تواریخ شیین مختلفہ حسب فرمائش عزیزی سید احمد حسین صاحب
رئیس قصبہ پہانی

مطلع

کیسی ماتم ہمارے [illegible] کو وہ زہر اگیخہ [illegible] | الٰہی بیگم عباس کی ہیں قصر جنت میں

سنہ ۱۳۳۲ھ

مطلع

آن سیدہ در ہژدہ ماہ عزای مومنان | دلدار بیگم عابدہ [illegible] قصر از جہان

سنہ ۱۳۳۶ھ

قطعہ

[illegible] ذی قعدہ ماہ | از این خاکدان دامن خود فشاند

بصد حزن داند وہ جعفر بگفت	محمد رضی ہادی سید نماند سنہ ۱۳۴۱ھ

قطعہ

آن خادمہ فاطمہ زہرا امسال درشانزدہ ماہ عزا رضوان گفت	رفتہ بدل شاد و بود او بگریست کبریٰ بیگم مقیم قصر جنت ۱۳۴۸ھ

مطلع

آن دختر عباس حسین ذیشان آل اکرم	شد بہرہ ور شہر الم زینب ذیشان کبریٰ بیگم سنہ ۱۳۴۸ھ

تاریخ انتقال جد قاسم اعلی اللہ مقامہ در سن گذشتہ

بدان فضل علی ذیشان آل اکرم بردہ نوردہ شوال وصیت	جناب اعتماد الدولہ علیہم ضیاء الملک عالیجاہ صد حیف ۱۳۴۵ھ

تاریخ انتقال الدین ورود آیہ قرآنی پیشتر بر قبرت نصب اند
عالیجناب فرمایش محمد میر خانصاحب بقید نام گفتم

مطلع

ماہ صفر کی بارھویں کو ہوگئے مدفون بیان	نواب معتمد الدولہ آل نبی خلد آشیان سنہ ۱۳۴۸ھ

سطر ہمزہ مستقل را یک عدد گرفتہ ام ۱۲ تاریخ قرآنی وصلوا اسا و من فضہ سنہ ۱۳۴۹ھ

مطلع

جعفری بیگم رئیسہ یافتہ این خوابگاہ	بستم ماہ محرم صبح سشنبہ آہ آہ
	سنہ ۱۳۰۵ھ

تاریخ قرآنی

یحیی و یمیت وھو علی کل شیٔ قدیر ه

سنہ ۱۳۰۵ھ

قطعہ تاریخ انتقال نواب شوکت علی خان صاحب رئیس لکھنؤ

ماہ چہارم چارم و ماہ دسمبر بست و ہشت	در لکھنؤ از درد ہجرش ہر یکی بیتاب بود
جعفر چہ پرسی حیف از نام و نشان آن محب	شوکت علیخان اسم آل مصطفی نواب بود
سنہ ۱۳۳۸ھ	سنہ ۱۹۱۹ء

ایضاً

ماہ دسمبر بست و ہشتم داغ فرقت شد نصیب	در لکھنؤ از دوستانش ہر یکی بیتاب بود
جعفر چہ پرسی حیف از نام و نشان آن محب	شوکت علیخان اسم آل مصطفی نواب بود
۳۵۳ ۸ ۲۷۲ ۹۸ ۸ ۹۱ ۶ ۴۰۱ ۵۱ ۵۰	۷۲۶ ۷۶۱ ۱۰۱ ۳۱ ۲۲۹ ۵۹ ۱۲
سنہ ۱۳۳۸ھ	سنہ ۱۹۱۹ء

ایضاً

نیک نیت پاک طینت آن رئیس لکھنؤ	چارم شہر چہارم رفت ازین دار محن
جعفر خونین جگر بر لوح تربت نقش کرد	آل طہ در جنان شوکت علی نواب سنا
	۴۵ ۲۰۴ ۱۰۴ ۷۲۶ ۱۱۰ ۵۹ ۹۰
	سنہ ۱۳۳۸ھ

ضمیمہ دفتر تاریخ

متعلق باب متفرقات

قطعہ

اگرت شوق جنان ست و خیال کوثر	بحسینیہ بیا ساغر آبی درکش
ہان مگر شرط ہمین ست کہ ہنگام نظر	(امام باڑہ) از (عزاخانۂ شاہ شہدا) سبحے برکش ۱۵　　۱۳۵۰

۱۵

سنہ ۱۳۳۵ھ

قطعہ

علی حسین جواد و کریم وآل رسول	بنا نمود بنوگانوان قصر خوب وجدید
بگفت جعفر احقر سنین تاریخش	مکان ماتم اہل کرم حسین شہید ۳۱۹　۱۲۸　۴　۶۰　۳۶　۷۹۱　۱۱

سنہ ۱۳۳۵ھ

قطعہ

کرد سید علی حسین بناش	نسل پاک نقیؑ امام دہم
کعبۂ اہل دل بنوگانوان ست	تعزیہ خانۂ امام سوم ۱۰۶　۸۲　۶۵۶　۳۹۲

سنہ ۱۳۳۶ھ

(سادات امروہہ و مضافات نقوی اند) چہ عجب کہ ممدوح من ہم نقوی باشند ۱۲

متعلق باب تقریبات

تاریخ ختنۂ سید خورشید حسین نبیرۂ سید محمد کاظم عرف نواب بہادر سلمہ اللہ

خورشید وش نبیرۂ کاظم در یتیم ۔ مختون بگشت نسل شہ قل کفی حسین
جعفر بگفت بست و نہ ماہ چار ہین ۔ محمود باد ختنۂ آل ہدی حسین

۹۸ ۶ ۱۰۵۵ ۵ ۱۲۸

سنہ ۱۳۳۸ھ

تاریخ ختنۂ سید محمد عباس پسر نواب سید حیدر سلطان سلمہ اللہ تعالی

قطعہ

نور روح و جان

ای جان و روح حیدر ای نور عین جعفر ۔ در سلخ ماہ چارم مسعود باد ختنہ
سنت ادا نمودی اسلام را نشو دی ۔ فردوسی ۔ عباس آل کلمہ محمود باد ختنہ

۱۳۳ ۴۵ ۹۸ ۶ ۱۰۵۵

سنہ ۱۳۳۸ھ

قطعۂ دیگر

خدا کا شکر وہ دن ہے کہ تیری بھائی کا پوتا ۔ سلامی بیٹے آیا دلبر حیدر مبارک ہو
خلیل اللہ کی سنت سے فارغ ہو گیا گلرو ۔ بڑی شادی ہوئی عباس کی جعفر مبارک ہو

۲۱۲ ۲۱۵ ۲۱ ۱۳۳ ۳۰ ۳۵۳ ۳۲۳

سنہ ۱۳۳۸ھ

غسل صحت اطفال سلمہم اللہ تعالیٰ

مطلع

دی اختر برج شرف نے یہ ندا سب کو نوید — حالی گہر خورشید حمام مسلمانی سعید

سنہ ۱۹۲۰ء

قطعہ

شکر خدا کہ حیدر و شمس النسا ہیں خوش — خفقے کے بعد آج نہایا ہے نور عین

جو تھے فلک پہ حضرت عیسیٰ ہیں نغمہ خواں — کہو غسل صحت عباس والدین

سنہ ۱۹۲۰ء

مطلع

پانچ سو ستائیس فروری میں صبح کی اس سال نے — آرام جان عباس کو غسل مسلمانی سعید

سنہ ۱۹۲۰ء

بفضلہ تعالیٰ تواریخ ختنہ سید محمد اکبر حسین سلمہ اللہ تعالیٰ پسر مورخ

قطعہ

ہشتم ماہ شعبان بست و نہم فروری — گشت مختون طفل من اکبر حسین یادگار

جعفر دلدادہ گفتہ مصرع روشن جبین — ختنہ اکبر بود مسعود قمری سال باد

۱۳۳۸ھ

قطعہ

سنہ ۱۹۲۰ء

جان من سید روز جمعہ گل باغ مراد — فروری میں ہوگیا مختون طفل نور عین

سر بسجدہ جعفر دلدادہ ہو لون بتی — بار الٰہا ہو مبارک ختنہ اکبر حسین

۱۹۲۰ء

بفضلہ تعالیٰ تواریخ ختنہ سید علی حسین عرف محمد نواب سلمہ اللہ تعالیٰ

خلف پسر مورخ یعنی پسر سید نواب سلمہ اللہ تعالیٰ

قطعه

نام حجام نبی بخش بود — گر وار ختکم اب وجد ختنه

یارب از بهر نبی عربی — سعد دائم بعجم ختنه

سنه ۱۳۳۸ھ

ایضاً

روز یکشنبه هشت ماه ششم — فرجدش بود مضطرب هر آن

گفت در انتشار طبع حزین — به بحمد نواب سید ختان

سنه ۱۳۳۸ھ

بفضله تعالی تاریخ ختنه سید نواب علی خلف نبیره مورخ یعنی پسر سلطان صاحب سلمه الله تعالی

قطعه

خوشا وقتے و خورم روزگارے — که ابن الابن اصغر گشت مختون

بباشد تا صدوسی سال یارب — بنواب علی ختنه همایون

سنه ۱۳۳۸ھ

ایضاً

حاجیا خورشید تو مختون بگشت — بر تو از حد بیست و نه مسعود باد

سلخ ماه جمادی یوم خمیس — ختنه عباس هم محمود باد

سنه ۱۳۳۸ھ

متفرقات

حسب فرمایش خان بهادر سید اصغر علی صاحب مدار المهام ریاست چرکهاری ضلع بوندیل کهند

مطلع

کربلائے سید اصغر سید بیکس حسین	جان و روح مصطفیٰ ابن امام مشرقین
سنہ ۱۹۱۹ء	سنہ ۱۳۳۸ھ

مصرع

مقام ماتم شاہ شہیدان

سنہ ۱۳۳۸ھ

ایضاً

بانئے این کربلا اصغر علی آل علی	صاف دل کامل محب آبند شرح جعفری
سنہ ۱۹۱۹ء	سنہ ۱۳۳۸ھ

تاریخ مدرسۃ العلوم شیعہ

این خجستہ مکان پئے تعلیم	کرد تیار قدوۂ ابرار
سید آقا حسن وحید العصر	قبلہ و کعبہ صغار و کبار
مجتہد نائب امام زمان	لکھنؤ موطن و ملک کردار
گفت جعفر سنین اجرائش	درس گاہ مطیع ہشت و چہار
دُر مقصد ز درسگہ دریاب	بود ناظم نظم او تا بہار

سنہ ۱۳۳۸

ایضاً

با حروف پنجتن چیند گل تاریخ من	مجتہد آقا حسن ظل ید اللہ و بتول
کرد بلفیل پنجتن در لکھنؤ شد افتتاح	درس گاہ دوستان صادق آل رسول
	۱۲۳۳

ایضاً

تعمیہ سنہ ۱۳۳۸ھ

افتتاحش کرد بہر شیعیان اہلبیت	رکن دین آقا حسن مثال با وجہ حسن
قائل قول علی با بہا جعفر بگفت	درس گاہ نادان آل صادق از من
	سنہ ۱۳۳۸

تواریخ وفات

حسب فرمائش جناب مولوی سید محمد حسین باشندہ سنبھل [illegible]

قطعہ

مکین قصبۂ سنبھل جناب علامہ — فقیہ و آل نبی عالم علوم ادق
بشد بیادہ مئی بست و ششم دار فنا — جنان مقام تفضل حسین محب حق
بماہ جمادی دوم ہفت و بیست الہجری — مطابق سنہ شیوعی و شہر سبق
سنہ ۱۲۹۷ھ

قطعہ

مصطفیٰ نام وطن گوی بلفظ آباد — بود در راے بریلی چہ رئیس عالی
بستم و ہشت صفر شاعر ذیعلم و ادیب — رفت از کہنہ سرا قبلہ محمد مہدی
روز آدینہ بہ ہشتم ماہ جولائی — ہزار و ہشتصد ہشتاد و سال مسیحی دانی

قطعہ

آن آل نبی جناب محسن صاحب — بود کہ حدیث خوان شہرہ ناس
چون رفت بہ شعبان سوی جنت گفتم — فائز بہشت شد محمد عباس
۶۸ ۵۰۶ ۴۷ ۱۲ ۱۳۳

مطلع

در عراق آن مولوی جا لیسی نگر بگذشت آہ — قبلہ من کلب باقر سوی مسکن بہشت
سنہ ۱۱۹ھ

حسب فرمائش عزیزی سید سلطان حسین صاحب مبین تخلص خلف برادر سید اسد علی صاحب مرحوم متین تخلص

غریب الوطن تھے گوئی حسینا — بگردید مقتول تیغ عنید
الٰہی یہی شاہِ گلگون کفن — بجنت بیاد امتین شہید

سنہ ۱۲۸۴ھ

ایضاً

بگذشت از جہاں بحسرت بدنش الٰہی — بتیغ ... غریب الوطن بدرد وفاق
بگوی شاہ قتل شوال سال بشت — شہید شد میر اسد علی برحق

سنہ ۱۲۸۴ھ — سنہ ۱۲۸۴ھ

ایضاً

نوحہ گر ہے امام مشرقین — ہے اسد ابن علی کے قرین
ہوا آل حسین غمگین — سولھواں شوال کو شہید متین

سنہ ۱۲۸۴ھ — سنہ ۱۲۸۴ھ

تواریخ وفات حکیم سید عنایت حسین صاحب بارق لکھنوی

قطعہ

شاعر شیریں بیان بارق طبیب لکھنوی — رونق بزم سخن سید عنایت ...
آہ واویلا بلبل شاعر دہ ... — آل طہ بارق روشن بیان شد از جہان

سنہ ۱۳۲۸ھ

ایضاً

شیعہ سید شاعر نامی اطبّ لکھنؤ — وا دریغا رفت از پنجا سن رسیدہ باکمال
ہر یکے از مصرع جعفر چنین گم شد نشست — لاولد بارق بماہ ذوالقعدہ بین کرد انتقال

۱۳۳۸ھ

حسب فرمایش جناب سید محمد ہاشم صاحب رئیس جون پور

گفتہ ہاشم غم خوردہ چو بنت البنت من مردہ جان قلبم افسردہ ہا غنچہ چیندہ پژمردہ

۱۳۳۸
۱۹۲۰ء

گلزار عالم میں رہی وہ گلبدن انیس ماہ — تھی میر ہاشم کی نواسی نام چندہ پیار کا
غنچہ دہان شیریں بیان نوریصبات چل بسی — گھر بھر کی پیاری مصطفائی آہ کمسن دلربا

۱۳۳۸ھ

تواریخ انتقال زوجہ سید احمد حسین خان خلف جناب خان بہادر مولوی سید محمد کاظم صاحب رئیس شہر جون پور

آن زوجۂ احمد حسین آن پاکدامن مومنہ — آل نبی مخدومہ حور پری شد زیب خلد
روح القدس گفتند سال انتقالش جا بجا — مریم مکانی سیدہ در جنوری شد زیب خلد

۱۹۲۰ء

ایضاً

در قصور باغ جنت تازہ چون شد بپا — نغمہ زن حوران چرا پیش شہنشاہ حسین
داد رضوان خان محمد دن سوالم را جواب — جا بجا شد خلد منزل بانوی احمد حسین

۱۳۳۸ھ

ایضاً

زوجہ احمد حسین رونق بزم حسین ــ شاہدہ فاطمہ پیرو شرع متین
ماہ ربیع دوم گشت بحکم خدا ــ سیدہ ادان بخورشید راہی خلد برین
۱۳۳۸

مطلع

زن جلیلہ احمد حسین را بانو ــ برفت سیدہ جون بود در مینو
۱۳۳۸ هـ

سنہ ۱۹۲۰ء

تواریخ انتقال سید علی حسین صاحب مرثیہ خوان ملازم قدیم و خیر خواہ جناب نواب سید علی نقی خان بہادر عرف نواب چھن صاحب رئیس لکھنؤ

قطعہ

شاگرد میر انیس کہ میخواند مرثیہ ــ پابند وضع بود شفیق قدیم
امسال در جمادی اول ہزار حیف ــ سید علی حسین برفت از کہن سرا
۱۳۳۸ هـ

ایضاً

رفت بقصر جنان ماہ جماد نخست ــ مومن والا صفات آل نبی مشرقین
مصرع سال وفات صفتش نظم شد ــ ذاکر حال حسین بود علی حسین
۱۳۳۸ هـ

ایضاً

نظم زدہ لا و لد مرثیہ خوان حسن ــ عاشق سبط نبی آل نبی مشرقین
سوز نفس کی وجہ دار فنا سے گئے ــ گلشن فردوس پاین میر علی حسین
۱۳۳۸ هـ

ایضاً

رفت همنام علی و هم حسین	الامان سید ازین دار فنا
گفت آقایش که هم اسم نقی ست	واے خیر اندیش و دانا با وفا

۱۳۳۸ھ

تاریخ انتقال جناب حجة الاسلام آقاے صدر

آن حجة الاسلام و آن عیسی نفس معجز کلام	مسند التقی کهف الوری تا بیکران آقاے صدر
رکن رکین مذهب شیعه عراقی موسوی	همنام حسن [illegible] آقاے صدر
عالم بعلم مصطفی افضل بفضل و اقدسے	النقی [illegible] آقاے صدر
در شهر قم بست و دوم فروری سیزده	رفته از ارض [illegible] آقاے صدر
گفتند تاریخ ورود شد سیان فلک	سید جناب مجتهد عرش آشیان آقاے صدر

۱۳۳۵ھ ۵۸۲

سنه ۱۹۱۷ع

تواریخ انتقال کنور راجه بهادر خلف کنور راج اندر بهادر خلف جناب راجه درگا پرشاد بهادر تعلقه دار سندیله حسب فرمایش جناب پتی کنور بسنت بهادر

کنج لطفی مرحوم

بدان از صنعت مقلوب نام آن دقیقه سنج	بهادر برج [illegible] طال [illegible]
سنه ۱۳۲۷ف	سنه ۱۹۱۶
ششم ماه دسمبر سوز دل آشفته دل گویا	کنور راجه بهادر جان [illegible]

ایضاً قطعہ

دسمبر ششم اہلِ سیہ ماہ امروز زن صد حیف ۱۹۲۱ء — کجا است لالہ گویا طوطی شکر شکن صد حیف

عزیز دلربا رنگین ادا غنچہ دہن صد حیف ۱۹۲۶ء — سمن بر محفل آرا گلبدن گل پیرہن صد حیف ۱۳۳۷ھ

کنور راجہ بہادر طفلِ معصوم تن صد حیف ۱۹۱۹ء

قطعہ

شش ماہ دسمبر راحت و آرام جان رفتہ — سمن بو لالہ رو گل پیرہن غنچہ دہان رفتہ

عیان شد در رعایائے سندیلہ ماتم برپا — کہ شور آہ و زاری از زمین تا آسمان رفتہ

در رنج و غم و اماں ما در غم گل دولت — بیا اے گردوں نازک ادا شیریں زبان رفتہ

جناب راجہ صاحب ہم بہ ہجر نور چشم خود — کنور راجہ بہادر طفلِ معصوم از جہان رفتہ ۱۳۳۸ھ

قطعہ تاریخ انتقال نواب بہادر حسین خاں صاحب انجم تخلص رئیس لکھنؤ

صد آہ سید نامور امیر والا قدر — نہاں بماہ رجب شد ز دیدۂ مردم

دہم بماہ علی ولی خدائے کریم — ارم جزائے بہادر حسین خان انجم ۱۳۳۷ھ

قطعہ تاریخ انتقال کنیز کلثوم مرحومہ

نوجوان سیدہ بانوئے سرفراز حسین — نزد زہرا بجہان رفت بحکم قیوم

نقش کردہ بسر لوح مزارش جعفر — نور دہ جمعہ رجب مرگ کنیز کلثوم ۱۳۳۸

نوٹ: عدد بیا در پے روح حسین ابن علی عدد بیا در پے شہ حسین فاطمہ زہرا — ۵ جز الفت عربی ہے بحالت اضافت ہمزہ مستعملہ کا ایک عدد لیا گیا ہے۔

تاریخ انتقال عزیزی سید ممتاز حسین صاحب خلف برادر سید عباس حسین صاحب مرحوم

زوجه کم عمر و دو تا طفل را بگذاشته ‌‌‌‌ ‌ رفت زینجا آن جوانمرگ آل شاه مشرقین

بست و هشت تاریخ بود و شنبه شب قدر حسین (لیل رجب) ‌ طبع گفتا زیب جنت میر ممتاز حسین

۱۳۳۸ ‌ سنه ۱۹۲۰ ع ‌ ۵۸۲

تاریخ عقد برخوردار نواب سید صفدر سلطان سلمه الله تعالی

ای ماه جبین یوسف ثانی برادر ‌ اقبال مطیع تو بود عمر تو افزون

یاردو مین از کرم قاضی حاجات ‌ صفدر شب معراج نبی عقد همایون

سنه ۱۳۳۸ ھ

تاریخ انتقال مرزا غالب حسین صاحب

قطعه

شفیق دلی خیر خواه قدیم ‌ حسن اُمت شاه بدر و حنین

دوشنبه رجب بست و نه شد زدهر ‌ محب علی وای غالب حسین

سنه ۱۳۳۸ ھ

قطعه

رفت غالب حسین قوم مغل ‌ اپریل و نوزده بدار نعیم

گفت جعفر بالتمش تاریخ ‌ مژدهٔ آن صدا آمد خیر خواه قدیم

سنه ۱۹۲۰ ع

تاریخ انتقال جناب راجه درگا پرشاد صاحب تعلقه دار سندیله ضلع هردوئی مهر تخلص

قطعه

آن ضیا بخش دیده مردم	هند را آفتاب روشن چهر
خوش نگاه و خوش کلام و خوش اخلاق	کس نبوده جز او به زیر سپهر
گشت پنهان به بیست و سه اپریل	درگا پرشاد راجه صاحب مهر
گفت جعفر مقیم شمس آباد	آه سندیله بشد غروب مهر

ایضاً

رفت در بیست و ششم (سوم) اپریل	درگا پرشاد راجه صاحب مهر
در غم مهر یان بگو جعفر	آه سندیله بشد غروب مهر

سنه ۱۹۲۰ء

تاریخ انتقال جناب حکیم عبدالرشید صاحب طبیب لکهنو

از دار فانی شد بشعبان و سوم مرد فهیم

عبدالرشید ای شفاء الملک وسانده حکیم

۷۶ ۵۴۵ ۱۸ ۳۸۴ ۱۲۱ ۱۱۳ ۶ ۷۸

سنه ۱۳۳۸ھ

ضمیمہ دوم دفتر تاریخ

جلد ہشتم

باب اوّل در تقریبات

تاریخ شادی نبیرۂ مشفقی بابو کیول کرشن صاحب وکیل منصفی قائم گنج

مصرع		مصرع
جوان بخت بیٹے کی شادی سعید آج سمبت ۱۹۷۰		بابو صاحب کو مبارک شادی یا کرشن سنہ ۱۳۳۱ھ

قطعہ

برآئی تمنّائے کیول کرشن — بنا جان فرزند دولھا مبارک

لکھی یوں مورخ نے تاریخ شادی — جوان عمر پوتے کا سہرا مبارک

سنہ ۱۳۳۱ھ

تاریخ شادی برخوردار آفاق حسین خلفش برخوردار امین احسین سلمہما اللہ تعالیٰ

قطعہ

مہر و صغیر السّن شب معراج میں — سنّہ ہوا تھا منعقد با زیب و زین

تئیسویں شعبان کو ہنگام شب — نوشہ بنا صد شکر آفاق حسین

سنہ ۱۳۳۸ھ

بطرز دیگر

نواب سید آل طٰہٰ کم سن — تاریخ ہوا معراج کی شب نور عین

شعبان کی تئیسویں کو اے جعفر — صد شکر بنا نوشہ آفاق حسین

(ہفتم)

سنہ ۱۳۳۸ھ

تواریخ عقد سوم مشفقی سید محمد احسن صاحب نقوی کربلائی از دختر مشفقی سید محمد الطاف حسین صاحب

مطلع

شب بست و سہ شعبان بعطائے ذوالمنن — مشفقی اہل یقین عقد بباشد احسن

سنہ ۱۳۳۸ھ

مطلع

بست و سہ شعبان بے ذی خلق حسن مولی الکریم — مسعود شود عقد محمد احسن اے رب رحیم

سنہ ۱۳۳۸ھ

مطلع

یارب بہ ہمہ آل محمد — عقد ثالث احسن بود (بارہ)

سنہ ۱۳۳۸ھ

مطلع

بار سوم اے نسل نقی پاک نژاد — احسن بتو این عقد مبارک بشود

سنہ ۱۳۳۸ھ

مطلع

زائر سبط نبی مشفق من اہل سخن — کدخدا گشت جوان فکر محمد احسن
سنہ ۱۹۲۰ء

مطلع

معذور بودہ عاقد کرد از دواج تاسہ — عقد محمد احسن شعبان بست پاسہ
سنہ ۱۹۲۰ء — سنہ ۱۳۳۸ھ

تواریخ عقد دوم سید شاہد حسین خلف شفیق سید زاہد حسین صاحب

مطلع

غرہ شنبہ ذی الحج اے ینات خوش مبارک — شاہد حسین عقد دائم بتو مبارک
سنہ ۱۳۳۸ھ

مطلع

رام شدیل فلاک زجرات تو نور عین — سعد باد عقد ثانی واہ اے شاہ حسین
سنہ ۱۳۳۸ھ

مطلع

شود بغرہ ذی الحج مبارک اے داور — نکاح ثانی شاہد حسین جان پدر
سنہ ۱۳۳۸ھ

زینت حسن بفضل رب معبود — تاریخ بد جشن شادی کا نتیجہ مرا

باب دوم متفرقات

تواریخ ورود همشیر عزیزه بشمس آباد

مطلع

مشرف پارسال از حج شدی اکنون شدی فرزند — خطاب زائره اے حاجیه بهم شد محمود

سنه ۱۳۳۸ھ

قطعه

آمده طیبه سلطان جعفر — ده و دو روزه ورود ششنبه سعید

هین بگو مصرع تاریخ ورود — حاجیه زائره خواهر برسید

سنه ۱۹۲۰ء — سنه ۱۳۳۹ھ

تواریخ صحت قرآن مجید همشیر موصوفه که نوشته حضرت والد مرحوم برائے والده مرحومه بود غالباً در سنه ۱۸۶۰ء شروع تحریر

مطلع

هان بحروف معجمه شصت پی دو اده هم — متن همه جا اغلاط رشد بنیه کجا کجا نهم

سنه ۱۸۶۰ء — سنه ۱۹۲۰ء

مطلع

اصلاح حلو و عید بهر آیتین — سنه ۵۸۲ — ۱۳۳۸ھ — وسے قرآن مثل مجروح حسین

سه هین بوزن هین کلمه ایست که بجهت تاکید گویند یعنی بشتاب ۱۲ سنه ۱۹۲۰ء

مطلع

بیاد عباسؑ کربلا بہر دو کیسر | بود این صحنِ قرآنؑ الدسعد لب خوار
سنہ ۱۹۲۰ء

تواریخ امام باڑہ عزیزی سید محمد عباس صاحب کہ در احاطہ کربلائے والد خود شاں در چکھاری تعمیر نمودہ اند

مطلع

بنا ز میر عباس ۵۸۲ ہمہ دان | مقام ماتم شاہ شہیدان
سنہ ۱۳۳۸ھ
ئه بغیر یائے حطی بُوَد اوشت ۱۲
سنہ ۱۹۲۰ء

مطلع

بنا نمودہ عباس گفت جعفر ازان | امام باڑہ سبط رسولؐ عرش مکان
سنہ ۱۳۳۸ھ

مطلع

بنا نمودہ عباس بہر بزم عزائے | مکان ماتم شبیر تشنہ لب ایوائے
سنہ ۱۹۱۹ء

مطلع

بنائے سید عباس محترانس وجن | مکان ماتم شبیرؑ کعبۂ مومن
سنہ ۱۳۳۷ھ

مطلع

بنا نمودہ عباس سید ذیشان | مکان ماتم شبیر تشنہ کام بدان
سنہ ۱۹۲۰ء ۱۳۴۴

تاریخ انتزاع سلطنتِ عثمانی

بر نامۂ صلح دستخط ثبت بشد بشنو ز معجمہ جعفر تاریخ	قطعہ	رفتہ از دست قوتِ سلطانی منفقود اکنون خلافت عثمانی ۱۸۰ ۱۰۰ ۱۰۶۰ ۵۶۰ سنہ ۱۹۲۰ء

شعر غالب مرحوم باندک تصرف

بے نیازی حد سے گذری آہ قبلہ کب تلک ۱۰۲۴	اعداد کل ہر دو مصرع سنہ ۱۹۱۹ء	ہم کہینگے حال دل اور آپ فرماینگے کیا ۸۹۵

قطعہ

اسلام کے جنگل مین بہت چھانی خاک کر صفحۂ خاک سے پر تہی مغفر نظر جعفر ہے کرہ تو ایک تاریخین دو ترکی کیلیے مضر ہے یہ جوش و خروش ۳۸۳۸	قطعہ	ہجری سن سے عبث دل آویزی ہے دونو طرف اس ورق پر انگریزی ہے نادر صنعت ہے حیرت انگیزی ہے جنگ آئندہ آبرو ریزی ہے

مطلع

نے قوت نے قوت گر شورش کنان نادان ما		فرعون بے سامان گشتہ واہ ہندستان ما سنہ ۱۹۲۰ء

سہ نصف سنہ ۱۹۱۹ء و نصف سنہ ۱۹۱۹ء - میزان کل ۳۸۳۰-

مطلع

فرق عالی ظرف و کم ظرفاں بتاریخ عیاں	فتح سرکار و شکست جاہلین بدزبان
	سنہ ۱۹۲۰ء

قطعہ

صحرائے عرب میں پھر چکے جعفر خوب	اب گلشن ہند کی بھی فرمایئے سیر
دونوں باتیں مضر ہیں انسان کے لیئے	دریا میں رہے اور مگرمچھ سے بیر
	۱۳۳۷ف

متعلق سلطنت ترکی

قطعہ

بازی جیتی عدو نے گھر بھی لوٹے	پانسہ پلٹا تو سب نے سینے کوٹے
کیوں قول پیمبر میں ہے جعفر شش پنج	(اسلام غریب) آب ہی پتلے چھوٹے
	۱۳۴۴
	۲
	سنہ ۱۳۴۲ھ

قطعہ

مسلم آپس میں لڑ رہے ہیں	سنتے ہی نہیں ہیں بات گرو کی
سر پیٹ کے کہہ رہا ہے اسلام	افسوس ہوئے تمام ترکی
	۱۳۴۰
	تخرجہ ۱
	سنہ ۱۳۳۹ھ

مطلع

از لب یاس نوحہ خوان اسلام	شخلافت نسلطنت شحسام
	۱۹۱۹
	تعمیہ ۱
	سنہ ۱۹۲۰ء

مطلع

ابتدا و انتہا تاریخ ترکان را بدان ۔۔۔ بدو عثمانیہ پس اخلال عثمانیہ خوان

سنہ ۶۹۸ھ سنہ ۱۳۳۸ھ

مطلع

سن تو باتین موزون کر کی ۔۔۔ ٹکڑے ٹکڑے ہے ہے ترکی

سنہ ۱۹۲۰ع

مطلع معزول شدن امیر فیصل

تاج چھینا گیا محجوب ہوئے عام مین اب ۔۔۔ فیصلا دولت فیصل کا ہوا شام مین اب

۲۱۱ ۳۴۰ ۲۱۰ ۲۱ ۱۲ ۱۴۱ ۳۴۱ ۱۰۰ [illegible]

سنہ ۱۳۳۸ھ

قطعہ

برباد خلافت ہوئی بیروہین تباہ ۔۔۔ ترکی ہوئی اب تمام انا للہ
ہے پایۂ تخت قبضہ فاتح مین ۔۔۔ سلطان حمید ہوگیا مغلوب آہ

سنہ ۱۳۳۸ھ

قطعہ

الا ختم گردید ترکی حکومت ۔۔۔ کہ شد صلحنامہ مرتب بذلت
الگسنو بذہی ابجہ تاریخ گفتم ۔۔۔ ازاین دہر شد وائے دور خلافت

عہ

سنہ ۱۳۳۸ھ ۵۸۲ع سنہ ۱۹۲۰ع

عہ ازالف باید نوشت ۱۲

باب سوم در تواریخ وفات

تاریخ انتقال حکیم عبد الرشید صاحب از طرف حکیم شمس الدین صاحب گفتہ

در سوم شعبان و آوینہ بستند و اصل بحق
شد شمس الدین شاگردش چنین سال وفات

استاد من قبلہ شفاء الملک مقبل خوش نصیب
ہیہات آن عبد الرشید لکھنوی نامی طبیب
۱۳۳۸ھ

تاریخ انتقال جناب مولوی سید اولاد حسن صاحب رئیس امروہہ ضلع مرادآباد

آن سید من بماہ شعبان و یکم
داروغۂ جنت ہمہ آراستہ کرد

چون رخت سفر ببست از دار کہن
در خلد برین محل اولاد حسن
۱۳۳۸ھ

تاریخ انتقال جناب مولوی میرزا غلام رضا صاحب ساکن لکھنؤ

فقیہ و پیشنماز ابن میرزا ہادی
یہان سے عید کی تیئیسوین (۲۳) کو اے جعفر

فدائے نام امام رضا مطیع خدا
رضا کے پاس جنان مین گئے غلام رضا

اعداد کل مصرع
۳۴۱۰
تخرجہ ۲۰۷۲
۱۳۳۸ھ

بقید اسم کلی اصغر علی کی فرمائش
بغور دیکھ لین تاریخ تخرجہ ہی سنہ

ایضاً

ماہ جولائی مین یہان سے گئے
مولوی میرزا ابجکم ...

مجمعہ مین سے عیسوی تاریخ		حیف ہے مر گئے غلام رضا سنہ ۱۹۲۰ء

تاریخ انتقال مسماۃ بی عباسی

آن زوجہ واجد علی آن سوختہ جان گفتم بشب بست و سوم در شوال	قطعہ	از بزم جہان بشد بجنت راہی گل شد شمع حیات بی عباسی سنہ ۱۳۳۸ھ

ایضاً

نوجوان اہلیہ واجد علی نیک سرشت رونق گلشن دنیا تھی مگر اس سن مین		مومنہ خادمہ فاطمہ زہرا و علی گل جنت بھی بنی رشک چمن عباسی سنہ ۱۳۳۸ھ

فرمایش مشفقی محمد میر خان صاحب بی اے سنہ ۱۳۳۷ھ

بنت محسن علی فدائے حسنین تاریخ بگفت ذرۃ الشمس آباد		از دہر چو رفت آل طٰہٰ بیگم در خلد اکنون کنیز زہرا بیگم سنہ ۱۳۳۷ھ

تاریخ انتقال مسٹر گنگا دھر تلک

ہنگام شب سی ام جولائی رفتہ از جہان گفتند در ساون ہندی و یحیی حاتم		سر دفتر قوم مرہٹہ بود ادیبی بے ریب و شک دل پاک فخر ملک مسیحائے گنگا دھر تلک ۵۷ سنہ ۱۹۲۰ء سمبت ۱۹۷۷

سنہ ۵ در اعلام سقوط حرف نہم جائز ست ۱۲

تاریخ انتقال جناب آقا میرزا محمد تقی شیرازی اعلی اللہ مقامہ

قطعہ

گرا رکن دین نجف کربلا میں ہوا — خبر پہلی ذی الحجہ کو یہ سُنی ہے
نہیں ریب شک اُنکی بخشش میں جعفرؔ — محمد تقی میرزا جنتی ہے

۹۲ ۵۱۰ ۲۵۸ ۴۶۳ ۱۵
سنہ ۱۳۳۸ھ

مطلع

چنین شور ماتم بپا ہست ہر سو — محمد تقی میرزا مجتہد کو

۹۲ ۵۱۰ ۲۵۸ ۴۵۲ ۲۶
سنہ ۱۳۳۸ھ

ع — **ع**

مجتہد مرد محمد تقی
سنہ ۱۳۳۸ھ

بخلد اہل دین محمد تقی
سنہ ۱۳۳۸ھ

ایضاً

آن حجۃ الاسلام علامہ جناب میرزا   قطعہ   در کربلا رحلت نمودہ دوم ذی حجہ بآہ
برقبر پاکش نعرہ زن گل ہدیہ حق بشر   آقائے شیرازی تقی نامی محمد آل آہ

سنہ ۱۹۲۰ء   سنہ ۱۳۳۸ھ

ایضاً

آن عروۃ الوثقائے دین ہمنام معصوم نہم   وان آبروئے مذہب اسلام دانائے جہان
در دوم این ماہ ذی الحجہ بگشتہ دفعتاً   آقائے شیرازی روان از کربلا سوئے جنان

سنہ ۱۹۲۰ء

قطعہ

جناب میرزا ہمنام معصوم نہم اینجا   تاریخ   زصدق دل نمودہ در رہ اسلام جانبازی
پئے ترحیل آن علامۂ عیسیٰ نفس گفتم   بجنت در اگست ہفدہم آقائے شیرازی

سنہ ۱۹۲۰ء

مطلع

در ماہ ذی الحجہ ز ہمدم[1] این خبر زدم رسید
مطبوع روح از قالب آقائے شیرازی پرید

سنہ ۱۹۲۰ء ۱۳۳۸

[1] یعنی پرچۂ اخبار ہمدم ۱۲-